انٹرنیشنل ختم نبوّت مِشن

کے زیرِاہتمام

تاریخی

ختم نبوّت کانفرنس لندن

حالات وواقعات کی روشنی میں

ضبط وترتیب:

محمد ضیاء القاسمی

جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم ...... اما بعد

قادیانی گروہ مسیلمہ کذاب اوراس کے پیروکاروں کا ملغوبہ ہے۔جس طرح سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب کا مقابلہ کرکے اس کے ناپاک وجود سے خدا کی دھرتی کو پاک کردیا تھا اسی طرح مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی اوراس کی ناپاک ذریت کو دنیا کے کونے کونے میں شکست دے کر پرچم ختم نبوّت کو بلند کرنا علمائے امت کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔

جب سے خطہ پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبے میں مرزا غلام احمد نے نبوّت کا دعویٰ کر کے امت مسلمہ میں انتشار وتفریق کا بیج بویا ہے علمائے حقانی کی جماعت نے اسی وقت سے اس فتنہ کے استیصال کے لیے اپنی جدوجہد اور سرگرمیوں کو تیز سے تیز تر کردیا۔علمائے دیوبند اور علمائے لدھیانہ نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے جیش اول کا کردار ادا کیا اور فتنۂ قادیانیت کو خاک میں ملا کر رکھ دیا۔اس سلسلہ میں جن علمائے کرام کو ہراول دستے کا مقام حاصل ہے ان میں امام المحدثین حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیری صاحبؒ صدر مدرس دارالعلوم دیوبند اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ، مولانا مرتضیٰ حسن صاحب چاندپوریؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اوران کے جانثار رفقاء کے اسمائے گرامی تاریخ کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔

پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد قادیانیوں نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز ربوہ کو بنایا،

جو کوڑیوں کے عوض حکومت میں شامل قادیانی افسروں نے خرید کر جماعت کو الاٹ کرا دیا۔ اس طرح ربوہ قادیانی گروہ کی اسٹیٹ بن گیا اور اسے رفتہ رفتہ فتنۂ ارتداد کے مرکز کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ پاکستان میں علمائے حقانی کی جماعت نے قادیانی فتنہ سامانیوں کا بھرپور انداز سے محاسبہ شروع کر دیا اور مجلس تحفظ ختم نبوّت کے نام سے مجاہد علماء کی ایک جماعت تشکیل پائی جسے امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت و سیادت کا فخر حاصل ہوگیا۔ اس جماعت کے قائدین میں حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، محمد علی جالندھریؒ مولانا لال حسین اخترؒ، مولانا عبدالرحمٰن میانویؒ اور مولانا حیاتؒ صاحب نمایاں شخصیات تھیں، جن کی جدوجہد سے پاکستان میں قادیانیوں کی جڑیں کھوکھلی ہوگئیں۔

۱۹۵۳ء میں قائدین ختم نبوّت نے مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کی متحدہ جمعیۃ سے قادیانیوں کے لیے اک تاریخ ساز تحریک کا آغاز کیا، جس کے نتائج میں قادیانی نبوّت اور اس کے پیروکاروں کے تار پود بکھر گئے اور ہزاروں مسلمان اس تحریک میں شہید ہوئے مگر ختم نبوّت کے مسئلہ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے خون سے زندہ و تابندہ کر گئے۔

۱۹۷۴ء میں قائدین تحفظ ختم نبوّت نے حضرت مولانا محمد یوسف بنوری کی قیادت میں قادیانیوں کے خلاف بھرپور جہاد کیا جس کی پاداش میں پاکستان کی پارلیمنٹ میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا اور پہلی مرتبہ پاکستان کی اسمبلی اور حکومت نے مسلمانوں اور قادیانیوں کے دلائل سن کر قادیانی گروہ کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اس تحریک میں مولانا مفتی محمودؒ اور مولانا غلام غوث ہزاروی اور مولانا محمد یوسف بنوریؒ اور ان کے ساتھ دوسری جماعت کے قائدین کا نام ہمیشہ تاریخ میں روشن رہے گا۔

۱۹۸۳ء میں قادیانی گروہ کی جارحانہ سرگرمیوں میں پھر سے اضافہ ہوگیا اور انہوں نے جماعت ختم نبوّت کے ایک مبلغ مولانا محمد اسلم قریشی کو فروری ۱۹۸۳ء میں اغواء کر لیا۔ مولانا اسلم قریشی کے اغوا سے مسلمانوں میں غم و غصے کی ایک لہر دوڑ گئی اور پورا ملک اس صورت حال پر تشویش ظاہر کرنے لگا۔ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم نے اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے پاکستان

میں تمام دینی جماعتوں کو متحد ہو کر قادیانیوں کے خلاف مشترکہ پلیٹ فارم سے جہاد کرنے کی دعوت دی اور حضرت مولانا تاج محمود صاحبؒ کو اس عظیم اتحاد قائم کرنے کی ذمہ داری سپرد فرمائی جسے مولانا مرحوم نے نہایت مخلصانہ جدوجہد سے سرانجام دیا اور تمام دینی جماعتوں کی ایک جماعت مجلس عمل تحفظ ختم نبوۃ کے نام سے معرض وجود میں آئی۔

مجلس عمل تحفظ ختم نبوّت کی قیادت کا سہرا حضرت مولانا خان محمد صاحب کے سر باندھا گیا اور ان کی قیادت میں تحریک ختم نبوّت نے ایک تاریخ ساز کردار ادا کیا۔

قادیانیت اس تحریک کے سامنے نہ ٹھہر سکی اور قادیانی جماعت کے تمام سرپرست عاجز ہو کر ہتھیار ڈال گئے اور قادیانیوں کے خلاف صدرِ مملکت نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء میں ایک آرڈی نینس جاری کیا جس کی رو سے قادیانیوں کو مسلمان کہلانا، اذان دینا، مسلمانوں کے شعائر اسلامی کو استعمال کرنا جرم قرار دے دیا گیا۔ اس طرح غرور پھر سے پاش پاش ہو گیا اور اکڑی ہوئی گردنیں خم ہو گئیں۔ اس تحریک میں راقم (مولانا ضیاء القاسمی) کو ایک مرتبہ گوجرانوالہ سے اور ایک مرتبہ گھر سے گرفتار کر کے فیصل آباد جیل میں بند کر دیا گیا لیکن الحمدللہ جب بھی جیل سے رہائی ہوئی تو قادیانیوں کو پسپائی ہوئی۔ اسی تحریک سے خائف ہو کر مرزائیوں کا بزدل خلیفہ علماء حق کا قاتل اور پاکستان میں دہشت گردی کا علمبردار مسیلمہ پنجاب کا جانشین مرزا طاہر احمد دم دبا کر لندن بھاگ گیا اور اپنے پیروکاروں کو روتے، چلاتے چھوڑ کر اس سرزمین کی طرف بھاگ نکلا، جو قادیانی نبوّت کی خالق و مالک تھی اور جس کی خدمت اور کاسہ لیسی قادیانیوں کا ایمان اور عاقبت کے لئے سند عافیت کا درجہ رکھتی ہے۔

مرزا طاہر لندن میں

مرزا طاہر احمد نے لندن پہنچ کر تمام قادیانیوں کو جمع کیا اور وہیں پر مستقل ڈیرہ جمانے کا عزم کر لیا۔ اس غرض سے پھر سے چندے کا دھندا شروع کر دیا گیا۔ ہزاروں پونڈ خرچ کر کے پچیس ایکڑ زمین خرید لی گئی۔ سرزمین برطانیہ کو ربوہ کی طرح مرتد نگر بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا اور ساتھ ہی اس منحوس مرکز کا نام اسلام آباد رکھ دیا گیا۔ قادیانیوں کا سالانہ جلسہ جو نوے سال سے قادیان اور

ربوہ میں ہو رہا تھا، پاکستان میں اس پر پابندی عائد کر دی گئی، جس کی وجہ سے مرزا طاہر احمد نے اپنے سالانہ جلسہ کے انعقاد کا لندن میں اعلان کر دیا اور بھرپور کوشش کر کے اس مرتد نگر میں جلسہ فتنہ ارتدادی کی ترویج واشاعت کا منصوبہ بنایا جسے پوری دنیا میں رہنے والے مرتدین نے مضبوط مرکز بنانے کے لئے مرزا طاہر کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ قادیانیوں نے پاکستان میں شرمناک ذلت اٹھانے کے بعد اپنے مرکز کو پاکستان سے باہر منتقل کرنے کی کوشش کی۔

مکہ مکرمہ میں میٹنگ اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کا قیام

میں نے جب سے اخبارات میں پڑھا تھا کہ قادیانیوں کا سالانہ جلسہ لندن میں ہو رہا ہے، مجھے بہت ہی اضطراب تھا اور میری انتہائی آرزو اور خواہش تھی کہ لندن میں قادیانیوں کے جلسے کا احتساب اور قادیانی گروہ کے باطل نظریات کا محاسبہ ہونا چاہیے۔ اس ذہنی کشمکش میں تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپریل ۱۹۸۵ء میں اپنے کرم وفضل سے عمرہ کی سعادت سے سرفراز فرمایا۔ حرم شریف میں بہت ہی عاجزی اور سوز دروں سے التجا کی کہ مولیٰ کریم ہمیں قادیانی گستاخوں کے احتساب کی توفیق عطاء فرما تاکہ تیرے محبوب کے دشمنوں کا مواخذہ کر سکیں۔

الحمدللہ! درخواست منظور ہوگئی اور میں نے اس بات کا احساس مکہ مکرمہ کے ایک دردمند مخلص نوجوان عالم حضرت مولانا الشیخ عبدالحفیظ مکی کو دلایا اور انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ بے سروسامانی کے عالم میں ہی ہمیں تحفظ ختم نبوّت کے لئے لندن جانا چاہیے اور قادیانیوں کی سرگرمیوں سے مسلمانوں کو آگاہ کر کے ان کے دامِ فریب سے بچایا جائے۔

خدا بھلا کرے حضرت الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب کا کہ انہوں نے میری اس رائے کو بہت ہی پسند فرمایا بلکہ اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنے دولت کدہ پر ایک میٹنگ رکھ لی، جس میں مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی کو مدعو کیا گیا، جو ان دنوں مکہ مکرمہ ہی میں تھے۔ اس طرح رات کو میٹنگ ہوئی، جس میں حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی، مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی اور محمد یوسف صاحب بٹ مکی اور راقم شریک ہوئے۔ الحمدللہ اسی مجلس میں طے پایا کہ ۴ اگست کو لندن میں بین الاقوامی ختم نبوّت کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس کے لئے عارضی طور پر ایک جماعت

کا نام بھی تجویز ہو گیا جو اس کانفرنس کا انتظام کرے گی اور اسے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے نام سے یاد کیا جائے گا جس کے صدر مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور نائب صدر مولانا محمد مکی حجازی، مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی اور جنرل سیکرٹری کے فرائض میرے سپرد کئے گئے۔ سرپرست حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ اور حضرت مولانا خان محمد صاحب کو بنایا گیا۔ حضرت الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی چونکہ محدث اعظم حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ کے خلیفہ اور فاضل سہارنپور ہیں اس حیثیت سے ان کے پورے برطانیہ میں معتقدین اور احباب کا وسیع حلقہ موجود ہے۔ اس لئے انہی سے عرض کیا گیا کہ رمضان سے قبل آپ ہی انگلینڈ تشریف لے جائیں اور وہاں پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کرکے انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے دوستوں سے رابطہ فرمائیں، جسے مولانا عبدالحفیظ صاحب نے بصد مسرت قبول فرمالیا۔

ہماری خوش قسمتی سے انہی دنوں مکہ مکرمہ میں جانشین حضرت مدنیؒ حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ صاحب تشریف لے آئے۔ ان سے تمام مشاورت اور فیصلے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے بہت ہی مسرت کا اظہار فرمایا۔ انہوں نے بھی اپنی سرپرستی اور دعاؤں سے سرفراز فرمایا اور ساتھ ہی کانفرنس میں شرکت کا وعدہ بھی فرمالیا۔ اس طرح مکہ مکرمہ بَلدِ امین میں اس تاریخی کانفرنس کا فیصلہ ہوا جو انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن کے نام سے پوری دنیا میں اپنا تاریخی مقام پیدا کرچکی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ اور ختم نبوّت کے شیدائیوں کے دل کی دھڑکن بن گئی اور مرزائیت کے لئے پوری دنیا میں چیلنج بن گئی۔

الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی کی لندن روانگی

فیصلہ کے مطابق مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی لندن روانہ ہو گئے اور وہاں پہنچتے ہی انہوں نے انگلینڈ کے جید عالم دین حضرت مولانا یوسف متالا سے رابطہ قائم فرمایا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کے سلسلہ میں مشاورت کی۔ مولانا متالا صاحب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہ کے خلیفہ مجاز اور فاضل محدث ہیں۔ دارالعلوم بری جو انگلینڈ کی عظیم دینی درسگاہ ہے، اس کے مہتمم و بانی ہیں۔ مولانا متالہ مدظلہ نے اس کانفرنس کے فیصلہ کو بے حد سراہا اور

اس کے لئے اپنی تمام تر مساعی بروئے کار لانے کا وعدہ فرمایا اور اس سلسلہ میں عملی اقدامات کرنے کے لئے مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی سے مختلف علمائے کرام اور دردِ دل رکھنے والے احباب سے ملاقاتیں کرائیں، جن میں مولانا عبدالرشید ربانی جنرل سیکرٹری جمعیۃ علمائے برطانیہ، مولانا موسیٰ قاسمی جمعیۃ علمائے اسلام، مولانا مقبول احمد صاحب خطیب جامع مسجد گلاسکو، چوہدری عبدالمجید صاحب لندن، مولانا محمد اقبال صاحب رنگونی مانچسٹر، مولانا بلال صاحب بری، مولانا داؤد صاحب بولٹن، قاری تصورالحق، مولانا محمد اسلم صاحب، مولانا اسلم زاہد صاحب، مولانا عبید الرحمٰن صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مولانا الشیخ عبدالحفیظ صاحب مکی کی نگرانی میں ایک کمیٹی ترتیب دے دی گئی، جو ختم نبوّت کانفرنس لندن کے لئے ابتدائی انتظامات کا نظام ترتیب دے گی۔ چنانچہ اس کمیٹی نے ابتدائی سرگرمیوں کا آغاز کردیا۔ ختم نبوّت کانفرنس کے لئے ویمبلے کانفرنس سنٹر لندن کا ہال چوہدری عبدالحمید صاحب نے بک کرالیا اور اشتہارات وضروری امور کے لئے مولانا عبدالرشید صاحب ربانی اور مولانا موسیٰ قاسمی اور قاری تصورالحق نے انتھک جدوجہد کا آغاز کردیا جو بالآخر برطانیہ میں تاریخ ساز ختم نبوّت کانفرنس کے اختتام تک جاری رہا۔

پاکستان سے علماء کی لندن روانگی

پاکستان سے جن علمائے کرام کو کانفرنس میں شرکت کے لئے جانا تھا، ان میں مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی اور علامہ خالد محمود صاحب کو باقاعدہ مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی نے دعوت نامہ بھیجا تھا۔ مولانا زاہد الراشدی اس سال سفر حج کا ارادہ رکھتے تھے، انہوں نے بھی ختم نبوّت کانفرنس لندن کی خبر سن کر براستہ لندن سفر حجاز کا ارادہ فرمالیا اس لئے وہ بھی اس کاروانِ ختم نبوّت میں شریک ہوگئے اور ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کے لئے انتھک جدوجہد کی۔ راقم الحروف اور مولانا منظور احمد چنیوٹی اور مولانا زاہد الراشدی ایک ساتھ ہی کراچی سے براستہ استنبول لندن پہنچے۔ لندن ائیرپورٹ پر انگلینڈ کے تمام اسلام دوست احباب اور دینی جماعتوں کے قائدین نے ہمارا استقبال کیا، جو ہماری عزت افزائی بھی اور ہمارے اس عظیم مشن کے لئے ان کی طرف سے حوصلہ افزائی بھی تھی۔ لندن ائیرپورٹ پر جن جید علمائے کرام نے ہمیں خوش آمدید کہا ان میں مندرجہ

ذیل علمائے کرام خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

۱۔ الشیخ مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی

۲۔ مولانا مقبول احمد صاحب، گلاسکو

۳۔ مولانا موسیٰ قاسمی، بولٹن

۴۔ مولانا عبدالرشید صاحب ربانی، جنرل سیکرٹری جمعیۃ علمائے برطانیہ

۵۔ مولانا قاری محمد طیب صاحب صدر جمعیۃ اہل سنت برطانیہ

۶۔ مولانا امدادالحسن نعمانی، جنرل سیکرٹری، جمعیۃ اہل سنت برطانیہ

مولانا داؤد صاحب، بولٹن مولانا اسماعیل بھوٹا، لندن،

اشرف خان، لندن چوہدری محمد اسلم صاحب لندن

قاری تصورالحق صاحب، قاری ازہر صاحب، مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب

اوران کے علاوہ دیگر احباب اور ختم نبوّت کے شیدائی کثیر تعداد میں موجود تھے جن کے اسمائے گرامی سے میں اس وقت متعارف نہیں تھا۔ لندن پہنچنے پر ہمارا قیام ساؤتھ آل میں تھا، جہاں ایک بہت ہی مخلص نوجوان محمد اشرف خان صاب نے اپنا پورا مکان مہمانوں کے لئے خالی کر دیا تھا، جو پورے عرصہ میں لندن ختم نبوّت کانفرنس کے مہمانوں کا مرکز رہا۔

لندن پہنچتے ہی مجلسِ مشاورت ہوئی جس میں برطانیہ کے قابل ذکر تمام علمائے کرام نے شرکت فرمائی اور اس میں قاری تصورالحق نے مستقبل کا تمام طے شدہ پروگرام پیش کیا، جس میں کاروان ختم نبوّت کا دورہ پورے انگلینڈ میں رکھا گیا تھا۔ اس پروگرام میں معمولی سی ترمیم کر لی گئی، جس کے مطابق علمائے کرام کو مختلف علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا اور میرے لئے لندن شہر تجویز ہوا اور ساتھ ہی تمام علاقوں میں مختلف وفود بھیجنے اور کانفرنس میں کامیابی کے لئے علمائے کرام کے مزید وفود ترتیب دینے کی ذمہ داری سپرد کی گئی۔ الحمدللہ اس طرح پہلے ہی روز علمائے کرام نے اپنے فرائض سرانجام دینے شروع کر دیے اور رفتہ رفتہ پاکستان سے علمائے کرام تشریف لاتے رہے اور اس کاروانِ ختم نبوّت میں شریک ہوکر کانفرنس کی کامیابی کے لئے بھرپور جدوجہد فرماتے

رہے۔ چند دنوں کے بعد پاکستان سے جید علمائے کرام کی آمد آمد شروع ہوگئی۔ جس دوست نے بھی حج کا ارادہ کیا ہوا تھا کوشش کر کے لندن کا راستہ اختیار کرلیا اور ختم نبوّت کے تحفظ کا جذبہ انہیں کشاں کشاں لندن لے آیا جس سے ختم نبوّت کانفرنس میں اور بھی جان پڑ گئی اور ہماری محنتوں کا دائرہ اور بھی وسیع ہوگیا۔ الحمدللہ پاکستان سے تشریف لانے والے علمائے کرام نے بھی محنت اور جدوجہد کا حق ادا کردیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی محنت شاقہ کو قبول فرمائے۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں نے حضرات علمائے کرام کا شاندار استقبال کیا اور انہیں مشن کی طرف سے اپنا مہمان بنانے کا شرف حاصل کیا۔

لندن ختم نبوۃ کانفرنس میں شرکت کرنیوالے پاکستانی علماء کے اسمائے گرامی

۱۔ مخدوم العلماء حضرت مولانا خان محمد صاحب، کندیاں شریف
۲۔ محمد ضیاء القاسمی، جنرل سیکرٹری ختم نبوّت مشن
۳۔ مولانا منظور احمد چنیوٹی، نائب صدر ختم نبوّت مشن
۴۔ مولانا علامہ خالد محمود صاحب، نائب صدر ختم نبوّت مشن
۵۔ مولانا زاہد الراشدی صاحب، رابطہ سیکرٹری مجلس عمل ختم نبوّت
۶۔ پیر طریقت حضرت مولانا غلام حبیب نقشبندی
۷۔ حضرت مولانا سید عبدالقادر صاحب آزاد، خطیب بادشاہی مسجد لاہور
۸۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب، مہتمم دارالعلوم پلندری آزاد کشمیر
۹۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی، مدیر بیّنات کراچی
۱۰۔ مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب، مہتمم جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
۱۱۔ مولانا محمد زکریا صاحب، ایم پی اے سندھ اسمبلی
۱۲۔ مولانا مفتی محی الدین صاحب مہتمم جامعہ الاسلامیہ کلفٹن کراچی
۱۳۔ مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب، مدیر ختم نبوّت کراچی
۱۴۔ مولانا منظور الحسینی صاحب، مبلغ ختم نبوّت کراچی

۱۵۔ مولانا اللہ وسایا صاحب، مرکزی رہنما تحفظ ختم نبوّت ملتان

۱۶۔ مولانا محمد حنیف صاحب جالندھری مہتمم خیر المدارس ملتان

۱۷۔ مولانا قاری عبدالحیٔ صاحب عابد خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبید اللہ صاحبؒ انور

۱۸۔ حضرت مولانا میاں اجمل قادری سجادہ نشین خانقاہ حضرت لاہوریؒ

۱۹۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمانی، خطیب قصور

۲۰۔ حضرت مولانا عبدالقوی صاحب، جامعہ عبیدیہ ملتان

۲۱۔ مولانا عبدالغنی صاحب

۲۲۔ مولانا عبدالواحد صاحب

۲۳۔ مولانا عبدالصمد صاحب

۲۴۔ مولانا حسین علی صاحب، خطیب راولپنڈی

۲۵۔ مولانا عبدالصمد صاحب

۲۶۔ مولانا امجد تھانوی صاحب، کراچی

۲۷۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب قاسمی، چکوال

۲۸۔ مولانا فضل الٰہی صاحب دینہ ضلع جہلم

۲۹۔ مولانا عبدالرؤف صاحب ربانی، رحیم یار خان

۳۰۔ حضرت مولانا جاوید شاہ صاحب، شیخ الحدیث دار العلوم فیصل آباد

۳۱۔ حضرت مولانا عبدالمجید صاحب، شیخ الحدیث کروڑ پکا

۳۲۔ جناب غلام محمد عباسی صاحب، مہتمم باب العلوم کروڑ پکا

۳۳۔ مولانا عزیز احمد صاحب خلف الرشید حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ

۳۴۔ صاحبزادہ عابد صاحب، کندیاں شریف

حضرت مولانا سید اسعد مدنی کی تشریف آوری

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ کے جانشین حضرت مولانا اسعد

مدنی صاحب مدظلہ کانفرنس سے چند روز پہلے لندن تشریف لائے۔ائیر پورٹ پر برطانیہ بھر سے آئے ہوئے علمائے کرام، دینی جماعتوں کے راہنما،سینکڑوں کارکن، انٹرنیشنل ختم نبوّت کے امیر مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور راقم الحروف موجود تھے۔آپ کا ائیر پورٹ پر شاندار استقبال کیا گیا۔ایئر پورٹ پر ہی میں نے پہلی بار حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب مدظلہ کی زیارت کی جو دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث اور جید عالم دین ہیں۔مولانا ارشد مدنی مدظلہ بھی حضرت مدنیؒ کے مجاہد فرزند ہیں۔ان دونوں راہنماؤں کی سرپرستی اور خصوصی مشورے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے لئے راہنما اصول رہے اور انشاء اللہ ہمیشہ ختم نبوّت مشن ان اکابر کی سرپرستی اور خصوصی توجہات کو اپنے لئے سعادت تصور کرتی رہے گی۔

حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ، کا بھی شاندار استقبال کیا گیا اور جونہی پاکستان یا بیرونی ممالک سے علمائے کرام کی اطلاع ملتی، میں اور حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی ائیر پورٹ پر پہنچ کر ان کا استقبال کرتے۔اس طرح شب وروز ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کی راہیں ہموار ہوتی رہیں۔

ذالک فضل اللہ یو تیہ من یشاء

ابوظہبی کا وفد

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب ہزاروی اور حضرت مولانا اشتیاق صاحب عثمانی ابوظہبی کی مشہور دینی جماعت جمعیۃ اہل سنت کی نمائندہ کی حیثیت سے انٹرنیشنل ختم نبوۃ کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور راقم الحروف نے دیگر احباب کے ہمراہ ان کا خیر مقدم کیا اور ائیر پورٹ پر ان کو خوش آمدید کہا گیا۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا وفد

حضرت ڈاکٹر اسماعیل صاحب خلیفہ حضرت شیخ الحدیث سہارنپوریؒ مدینہ منورہ سے اور مولانا نور محمد صاحب مکہ مکرمہ سے تشریف لائے ،جن کے لئے ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں نے دیدہ و دل فرش کر دیے۔جن کی آمد ہمارے لئے نیک فال تھی اور ختم نبوۃ کانفرنس کی کامیابی کا نیک شگون تھی۔مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے ان حضرات کا تشریف لانا ہی اس بات کی غمازی کر رہا تھا کہ

تیری آواز مکے اور مدینے

معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح ونصرت کے دروازے کھول دیے گئے ہیں اور ختم نبوۃ کانفرنس انشاءاللہ یورپ میں ختم نبوۃ کے تحفظ اور استیصال قادیانیت کے لئے سنگ میل ثابت ہوگی۔ **اصلها ثابتٌ و فرعها فی السماء۔**

بنگلہ دیش کا وفد

بنگلہ دیش کے مشہور بزرگ حضرت مولانا حافظ جی حضور خلیفہ مجاد حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ بھی تشریف لائے اور مولانا احرارالزمان صاحب جو بنگلہ دیش کے ممتاز عالم ہیں وہ بھی حضرت مولانا حافظ جی حضور کے ساتھ تھے۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے علمائے کرام کی ترجمانی کی۔

کینیڈا کی نمائندگی

حضرت مولانا مظہر عالم صاحب کینیڈا کے ممتاز اور جید عالم دین ہیں اور حضرت محدث سہارنپوریؒ کے خلیفہ مجاز ہیں۔ کینیڈا میں ایک دینی دارالعلوم کے بانی و مہتمم ہیں۔ آپ نے دور دراز کا سفر فرما کر انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کے منتظمین کی حوصلہ افزائی فرمائی اور ہمیشہ کے لئے ختم نبوّت مشن میں شمولیت کا اعلان فرمایا۔

جامعہ ازہر مصر کے علماء کا وفد

انٹرنیشنل ختم بنوت کانفرنس کے صدر نے مصر کی عظیم یونیورسٹی کے شیخ ازہر سے بھی ختم نبوّت کانفرنس میں شرکت کے لئے دعوت نامہ بھیجا، جس کے جواب میں شیخ ازہر نے اپنی نمائندگی کے لئے یونیورسٹی کے دو فاضل شیخ لندن بھیجے۔ مصر کے اس وفد نے جامعہ ازہر مصر کے علماء اور عوام کی طرف سے بھرپور نمائندگی فرمائی۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس میں شامل ہونے والے شیوخ کا وفد الشیخ ڈاکٹر عبدالودود شلبی اور الشیخ ڈاکٹر عبدالجلیل شلبی پر مشتمل تھا، جنہوں نے قادیانیوں کے خلاف نہایت فاضلانہ خطاب فرمایا۔

۴۔اگست تاریخ کا عظیم دن

ختم نبوّت کانفرنس......مسلمانوں کے دل کی دھڑکن

لندن سے گلاسکوتک انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس پورے برطانیہ کے مسلمانوں کا نعرہ بن گیااور کوئی چھوٹا بڑا شہر کاروان ختم نبوّت کی محنت اور کاوش سے خالی نہیں رہا۔ پوراانگلینڈ ختم نبوّت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔شہروں میں، کوچوں ، بسوں، کاروں اور ریل کی بکنگ شروع ہوگئی اور ہرشہر کے شیدائیان ختم نبوّت نے پروانہ وار انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس میں شرکت کا عزم اور پروگرام بنالیا۔اخبارات میں مختلف شہروں سے قافلوں کی روانگی کی خبریں چھپنا شروع ہوگئیں۔ روزنامہ جنگ اور وطن لندن میں جن مقامات اور شہروں سے فدایان ختم نبوۃ کو لے کر کوچ اور بسیں روانہ ہونے والی تھیں، اس کی تفصیلات کا درج ذیل خبر کے تراشے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

لندن ختم نبوّت کانفرنس کے لئے کوچیں

۴ اگست کو ویمبلے ہال میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی ختم نبوّت کانفرنس کے سلسلہ میں مختلف شہروں سے کوچوں کے ذریعہ لندن پہنچنے کے لئے انتظامات کوآخری شکل دے دی گئی جس کے مطابق ان شہروں میں مندرجہ ذیل حضرات کوچوں کی روانگی کا اہتمام کریں گے۔فون نمبر حسب ذیل ہیں۔

نمبرشمار	نام شہر	فون نمبر	نام
۱	گلاسکو	041-429-717	مفتی مقبول احمد
۲	ڈیوزبری	0924-467760	جناب منظور احمد
۳	لیڈز	0532-621300	حافظ محمد حسن
۴	اولڈہم	061-6245448	مولانا ادریس
۵	مانچسٹر	061-2731145	مولانا محمد اقبال رنگونی

۶	بلیک برن	0254-673821	مفتی بشیر احمد
۷	دارالعلوم بری	070-2827405	مولانا محمد یوسف متالا
۸	شیفیلڈ	0742-554136	مولانا عبیدالرحمٰن
۹	ناٹنگھم	0602-703976	مولانا رضاءالحق
۱۰	والسال	0922-22936	مولانا عبدالاول
۱۱	کارڈف	0322-387917	قاری اسماعیل رشید
۱۲	باٹلے	0924-442359	مولانا محمد اسماعیل
۱۳	بولٹن	0204-384636	مولانا موسیٰ قاسمی
۱۴	بریڈفورڈ	0274-724819	مولانا لطف الرحمٰن
۱۵	بریڈفیلڈ	جامع مسجد نور	مولانا محمد اکرم
۱۶	راچڈیل	0706-45135	قاری طیب عباسی
۱۷	آسٹن انڈر لائن	061-3309837	مولانا سید الازکیا
۱۸	برنلے	0282-22321	مولانا عبدالرزاق
۱۹	بری	061-7641638	مولانا بلال مظاہری
۲۰	رادھرم	0709-560038	مفتی محمد اسلم
۲۱	لیسٹر	0533-733006	مولانا یوسف سورتی
۲۲	برمنگھم	061-3287531	مولانا اسماعیل منوری
۲۳	گلاسٹر	0452-41683	مولانا ایوب سورتی
۲۴	ریڈنگ	0734-61565	قاری محمد ایوب
۲۵	ایڈہل	0737-60521	مولانا عبدالستار

بریلوی جماعت کی طرف سے ختم نبوّت کانفرنس کی حمایت کا اعلان

برطانیہ میں مقیم بریلوی جماعت کے قائدین اور عوام نے بھی انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ورلڈ اسلاک مشن یو کے کی طرف سے کانفرنس کی بھرپور حمایت کا اعلان کر دیا، جو کہ روزنامہ جنگ لندن اور روزنامہ وطن لندن میں اخباری اشتہارات کی شکل میں شائع کرا دیا گیا، جس کی اخباری جھلک سے یقیناً آپ مسرت محسوس کریں گے کیونکہ قادیانی دسیسہ کاریوں سے تمام جماعتیں آگاہ ہیں اور ان کو ملت اسلامیہ کے لئے تباہ کن اور ایمان سوز سمجھتی ہیں۔اس لئے ورلڈ اسلامک مشن نے بھی قادیانیوں کے خلاف ہونے والی انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کو وقت کی ایک اہم ضرورت سمجھتے ہوئے اس کی بھرپور تائید کی۔

مرکز تبلیغ ڈیوز بری میں دعائیں

جن دنوں انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن میں ہو رہی تھی انہیں ایام میں قریب قریب تبلیغی جماعت کے اجتماعات امریکہ، فرانس، انگلینڈ میں ہو رہے تھے اس لئے تبلیغی جمات کے تمام اکابر ان دنوں خوش قسمتی سے انگلینڈ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ہم نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا بلکہ کانفرنس کے لئے نیک فال سمجھا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ اہل ذکر و فکر کی اس جماعت کے مجاہدین فی سبیل اللہ سے ختم نبوّت کانفرنس کے لئے دعائیں کرائی جائیں۔ چنانچہ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب بھی اور میں خود حضرت مولانا انعام الحسن صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں دعا کے لئے حاضر ہوئے۔حضرت مولانا انعام الحسن دامت برکاتہم نے نہایت ہی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی آواز سے لندن ائیر پورٹ پر ختم نبوّت کانفرنس کے لئے دعا فرمائی اور اسی طرح حضرت مفتی زین العابدین صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا قاضی عبدالقادر صاحب مدظلہ نے ختم نبوّت کانفرنس کے لئے خضوع و خشوع سے دعائیں فرمائیں۔

تبلیغی جماعت کے افراد پوری طرح ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کیے لئے کمر بستہ ہوگئے، اس طرح کانفرنس کے منتظمین اور کارکنوں میں ایک حوصلہ اور ولولہ پیدا ہو گیا۔الحمدللہ پورا برطانیہ شیدائیان ختم نبوّت کی صف میں کھڑا ہو گیا اور ۴۔ اگست کا اس طرح انتظار کیا جانے لگا جس طرح

ہلال عید کا انتظار کیا جاتا ہے۔بعض عمر رسیدہ بزرگ اور مائیں بہنیں جو اپنے اعذار کی وجہ سے ختم نبوّت کانفرنس میں شریک نہیں ہوسکتے تھے ان کی تہجد کی دعائیں، شب کی آہیں اور خدا کے حضور گرے ہوئے آنسو ختم نبوّت کانفرنس کو زندہ جاوید اور تاریخ ساز عالمی تحریک بنا گئے۔**الحمد لله علیٰ ذالک حمدا کثیرا۔**

مولانا الشیخ عبدالحفیظ صاحب مکی بھی ڈیوز بری تشریف لے گئے اور اکابر تبلیغ سے ختم نبوّت کانفرنس کے انعقاد کی وجوہات تفصیلات سے بیان فرمائیں اور میں بھی ڈیوز بری کے اکابر تبلیغ کی خدمت میں حاضر ہو۔مولانا اللہ وسایا صاحب اور مولانا موسیٰ قاسمی صاحب میرے ہمراہ تھے۔ حضرت حافظ پٹیل صاحب نے خصوصی شفقت اور محبت کا مظاہرہ فرمایا اور ختم نبوّت کانفرنس کے حالات سن کر بہت ہی دعائیں دیں۔مرکز میں آئی ہوئی جماعتوں کے ہاتھ بھی خدا کے حضور کانفرنس کی کامیابی کے لئے اٹھ گئے، جسے اللہ تعالیٰ نے شرفِ قبولیت سے سرفراز فرمایا اور ختم نبوۃ کانفرنس یورپ میں مینارنور ثابت ہوئی، جس کی روشنی سے پورا یورپ روشن ہوگا۔انشاءاللہ

جمعیۃ اہل حدیث کی طرف سے ختم نبوّت کانفرنس کی حمایت کا اعلان

جمعیۃ اہلِ حدیث کے ناظم اعلیٰ مولانا محمود میر پوری نے انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کے لئے حمایت کا اعلان فرما دیا اور روزنامہ وطن لندن میں ان کی حمایت کا اعلان شائع ہوا جس کی اخباری جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

جمعیۃ علمائے برطانیہ کی اپیل

جمعیۃ علمائے برطانیہ جو انگلینڈ میں علمائے حقانی کی ایک مؤثر تنظیم ہے اس کے اکابر علماء اور جماعتی احباب نے ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کے لئے نہ صرف اپیل ہی کی بلکہ اس کانفرنس کو کامیاب کرانے کیلئے ایک نمایاں کردار ادا کیا۔مولانا یوسف متالا، مولانا لطف الرحمٰن، مولانا عبدالرشید ربانی، مولانا مفتی محمد اسلم، مولانا اسلم زاہد، مولانا بلال لندن، قاری تصور الحق، مولانا فتح محمد لہر، مفتی بشیر احمد صاحب، مولانا اقبال رنگونی، مولانا ہاشم صاحب، مولانا موسیٰ قاسمی اور مولانا داؤد مفتاحی اس کانفرنس کے لئے شب و روز محنت فرماتے رہے، جس کی وجہ سے جمعیۃ علمائے

برطانیہ کے تمام حلقے اس کانفرنس میں شریک ہوئے اور کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

حزب العلماء برطانیہ کی اپیل

مولانا محمد یعقوب صاحب اور مولانا اسماعیل صاحب جو حزب العلماء کے راہنما ہیں، ان سے حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی نے ملاقات کی اور ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کے لئے بھرپور تعاون کی درخواست کی جسے انہوں نے بصد مسرت قبول فرمالیا اور اپنے تمام حلقۂ احباب سے کانفرنس کو کامیاب کرانے کے لئے بھرپور اپیل کی جس کا خاصا اثر ہوا۔ اس طرح پورے برطانیہ کے علماء خطباء، ائمہ، مدرسین، دینی جماعتوں، انجمنوں اور دینی درد رکھنے والے رہنماؤں نے ہر اعتبار سے کانفرنس کو کامیاب کرانے کے لئے اپیلیں کیں۔ ملک کے تمام طبقے ایک آواز بن گئے اور الحمدللہ پورا برطانیہ اتفاق واتحاد کا گہوارہ بن گیا، جس سے بیداری کی لہر دوڑ گئی۔ ۴۔ اگست لندن چلو، بچے، بوڑھے، جوان کی دل کی آرزو بن گیا، جس کی صدا میں خدا کی نصرت اور سرکار دو عالم ﷺ کی ختم نبوّت کا اعجاز تھا۔ الحمدللہ

۴۔ اگست کا دن آ گیا

۴۔ اگست کا پورے انگلینڈ کے مسلمانوں کو انتظار تھا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس میں شمولیت کے لئے زور شور سے تیاریاں ہو رہی تھیں۔

لوگ ۳۔ اگست کو ہی آنا شروع ہو گئے، جنہوں نے مختلف احباب اور رشتہ داروں کے ہاں قیام کیا۔ پاکستانی علمائے کرام جو مختلف گروپوں کی شکل میں پورے انگلینڈ کا دورہ کر رہے تھے وہ اپنا دورہ ختم کر کے پہنچنا شروع ہو گئے۔ ساؤتھ آل کی جامع مسجد اور جناب اشرف صاحب اور ان کے رفقائے کار نے علمائے کرام کے لئے دیدہ ودل فرش راہ کر دیے۔ کھانے اور سواری کا انتظام نہایت بہترین کیا گیا۔ اس سلسلہ میں جناب اشرف خان، حاجی محمد اسلم، اکرم صاحب، حاجی محمد اسلم کے فرزند، بھائی اشرف خان کا پورا خاندان، مولانا عبدالرحمٰن تازا پوری اور ان کے فرزند مسجد کے تمام نمازی اور اشرف صاحب کے ساتھی جو فیصل آباد کے رہنے والے ہیں ان کے خلوص،

تعاون، جدوجہد، کانفرنس کی کامیابی کے لئے شب و روز محنت، مہمانوں کے کھانے، سواری کا انتظام نہایت ہی قابل قدر اور لائق صد تحسین و تبریک تھا۔ ان حضرات نے تمام علمائے کرام اور منتظمین ختم نبوّت کانفرنس کے دلوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گھر کر لیا۔ ان دوستوں کی قربانی خلوص اور محنت ہمیشہ یادرکھی جائے گی اللہ تعالیٰ اس کا اجران کو عطا فرمائیں گے۔

۴۔ اگست کی تاریخی کانفرنس کے انتظامات کو آخری شکل دینے کے لئے ۳۔ اگست کو ایک بھر پور میٹنگ ہوئی جس میں علمائے کرام اور لندن کے مقامی احباب نے شرکت فرمائی۔ چوہدری عبدالمجید صاحب نے ویمبلے کانفرنس سنٹر کی بکنگ اور تمام کوائف سے آگاہ فرمایا اور انتظامات کی تفصیلات بتلائیں۔ چوہدری عبدالمجید صاحب، مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب کے والدمحترم جناب ملک عبدالحق صاحب کے ذاتی دوستوں میں ہیں۔ انہوں نے انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کی کامیابی کے لئے نمایاں کردار ادا کیا اور اپنے دوستوں کے ہمراہ دن رات کانفرنس کی کامیابی کے لئے محنت کرتے رہے۔ چوہدری عبدالمجید صاحب مکی، مولانا موسیٰ قاسمی نے ویمبلے ہال کا معائنہ کیا۔ تمام انتظامات کو لکھ کر انتہائی مسرت اور اطمینان حاصل ہوا۔ میٹنگ میں اجلاس کی صدارت، مقررین کی ترتیب، عنوانات اور دیکھ بھال کے لئے مختلف احباب کی ذمہ داریاں اور رضا کاروں کے نظام کو منظّم رکھنے کے لئے کمیٹیاں تشکیل دے دی گئیں۔ نظام الاوقات اور مقررین کی ترتیب کا نقشہ مندرجہ ذیل طے ہوا۔

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس/ویمبلے کانفرنس سنٹر لندن

ویمبلے کانفرنس سنٹر لندن دو ہزار سات صد سیٹوں پر مشتمل ہے۔

ورلڈ اسلامک مشن کے سربراہ نے بھی اسی ہال میں حجاز کانفرنس کر کے مسلمانوں کے دل مجروح کئے اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کو کھلے شہر قرار دینے کا افسوس ناک مطالبہ کیا تھا، جس کی دنیا بھر میں مذمت کی گئی۔

دیکھنے والوں نے دیکھا اور اخبارات نے لکھا کہ ویمبلے کانفرنس سنٹر ۹ بجے دن فل ہو گیا تھا اور اس کے بعد آنے والے احباب کو ہال میں نشستیں نہ مل سکیں بلکہ سیڑھیوں اور برآمدے میں بیٹھ کر یا

کھڑے ہوکر تقریریں سنیں۔

ختم نبوّت کانفرنس کا آغاز

۴۔اگست اتوار، ۱۹۸۵ء کو ۹ بجے دن انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے زیر اہتمام ہونے والی انٹرنیشنل کانفرنس کا آغاز ہوا۔اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا عبدالرشید صاحب ربانی اور مولانا قاری اسماعیل رشید نے سرانجام دیے۔مولانا ربانی اردو کے اعلانات نشر فرماتے اور مولانا قاری اسماعیل رشید عربی اور انگریزی میں پروگرام کی ترجمانی کرتے رہے۔پہلے اجلاس کی صدارت تین رہنماؤں نے فرمائی۔

۱۔ حضرت مولانا خان محمد صاحب امیر مجلس عمل ختم نبوّت، پاکستان۔
۲۔ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی صدر انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن
۳۔ فضیلۃ الشیخ الدکتور عبدالجلیل شلبی ،مصر

کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن حکیم سے ہوا اور قاری عبدالرشید رحمانی نے تلاوت قرآن سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔

خطبہ استقبالیہ

تلاوت کے بعد حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی صدر انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن نے خطبۂ استقبالیہ عربی میں ارشاد فرمایا، جس میں عظمت ختم نبوّت اور اس پر علماء کی تاریخ ساز قربانیوں کا تذکرہ فرماتے ہوئے لندن میں ختم نبوّت کانفرنس کی ضرورت پر تبصرہ فرمایا۔مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی نے جب علمائے کرام کی مسئلہ ختم نبوّت کے لئے قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے امام المحدثین حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ اور امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہؒ بخاری کا تذکرہ کیا تو پورا ہال سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا اور یوں اس فقیر کا اس سرزمین میں بھی نام اونچا ہوگیا، جس سرزمین کے حکمرانوں نے ہمیشہ بخاریؒ کو سرنگوں کرنے کی کوششیں کی تھیں۔ یہ سب برکتیں تھیں مسئلہ ختم نبوّت کی جس کی نسبت ذروں کو آفتاب بنا دیتی ہے۔ **ذالک فضل الله یوتیه من یشاء**۔

مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کے خطبہ استقبالیہ کا اردو میں خلاصہ حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی نے بیان فرمایا اور انگریزی میں خلاصہ حضرت مولانا علامہ خالد محمود صاحب نے بیان کیا۔

اس کے بعد انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کے نام صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کا پیغام لندن میں پاکستانی سفارت خانہ کے افسر مسٹر مراد علی نظامانی نے پڑھ کر سنایا۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قادیانیت کا وجود عالم اسلام کے لئے کینسر کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت پاکستان مختلف اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس کینسر کا خاتمہ کیا جا سکے۔ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوّت کا پردہ چاک کیا اور دنیا کو اس کے فریب سے آگاہ کیا ہے۔ صدر نے کہا کہ ختم نبوّت کا عقیدہ نہ صرف ملت اسلامیہ کے ایمان کا بنیادی نکتہ ہے، بلکہ انسانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے دین اور رحمت کی تکمیل کا عالمی پیغام بھی ہے۔

انہوں نے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کی طرف سے عالمی ختم نبوّت کانفرنس کے انعقاد کو سراہاتے ہوئے اس مقدس مشن کے لئے تعاون کا یقین دلایا ہے۔

مولانا خلیل احمد ہزاروی نمائندہ متحدہ عرب امارات

مولانا خلیل احمد ہزاروی جو اپنے رفیق خاص حضرت مولانا اشتیاق حسین عثمانی کے ہمراہ انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے ختم نبوّت کانفرنس کے قائدین کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے متحدہ عرب کی مجاہد جماعت جمعیۃ اہل سنۃ والجماعۃ للدعوۃ والارشاد کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور ختم نبوّت مشن کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے بھرپور عزم کا اظہار فرمایا۔ مولانا خلیل احمد صاحب ہزاروی نے متحدہ عرب امارات کے چیف جسٹس الشیخ احمد عبدالعزیز المبارک اور مذہبی امور کے سیکرٹری الشیخ محمد جمعہ سالم کے پیغامات پڑھ کر سنائے جن میں انہوں نے کانفرنس کے انعقاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ منکرین ختم نبوّت کے دجل وفریب سے پوری دنیا کو آگاہ کرنے کے لئے عالمی سطح پر منظّم جدوجہد کی ضرورت ہے۔

سعودی سفارت خانہ لندن کے مفوض وزیر ناجی صادق مفتی کا خطاب

لندن میں سعودی سفیر کو کانفرنس میں شرکت کی استدعا کی گئی تو آپ نے اپنا خصوصی نمائندہ جناب السید ناجی صادق مفتی کو کانفرنس میں شرکت کے لئے ارشاد فرمایا۔ آپ نے عربی زبان میں اپنے ارشادات سے نوازا جو قارئین کی نظر ہیں اور ساتھ ہی اردو ترجمہ بھی نظر نواز ہے۔

ممتاز مصری عالم شیخ زہران کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا کہ الحمد للہ مصر میں نہ کوئی قادیانی ہے اور نہ ہی اس کی گنجائش ہے کیونکہ مصر میں کافی عرصہ پہلے اس فتنہ کو ممنوع قرار دے دیا گیا تھا۔ مصر کے علماء اور مسلمان اس فتنہ کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فتنہ بالآخر ختم ہوگا اور وقت آ رہا ہے، جب دنیا کے کسی کونے میں اس گروہ کو جگہ نہیں ملے گی۔

الشیخ حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا خطاب

مخدوم زادہ حضرت مولا الشیخ سید اسعد مدنی صاحب مدظلہ انٹرنیشنل ختم نبوّت کے سرپرست اور ختم نبوّت کانفرنس کے مہمان خصوصی اور دوسری نشست کے صدر اجلاس بھی تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ قادیانی فتنہ نے جس طرح یورپ اور دنیا میں کفر وارتداد کا پرچار کیا ہے اس طرح اس کا ساری دنیا میں تعاقب کرنا ضروری ہے اور علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ دنیائے اسلام کو اس فتنے کے خدوخال سے آگاہ کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے کاذب ہونے کے لئے اور باتوں کے علاوہ اس کی پیشین گوئیاں ہی کافی ہیں جو قطعی جھوٹ ثابت ہوئیں۔ اس نے کہا تھا کہ میرا نکاح محمدی بیگم سے ہوگا لیکن نہ تو نکاح ہوا اور نہ ہی محمدی بیگم اس پر ایمان لائی۔ اسی طرح اس نے اپنی سچائی کا مدار قرار دیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ مولوی ثناء اللہ امرتسری مجھ سے پہلے مریں گے لیکن مولانا مرحومؒ مرزا قادیانی کی موت کے بعد تقریباً نصف صدی تک زندہ رہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی کوئی پیش گوئی بھی صحیح ثابت نہ ہو سکی بلکہ اس طرح دروغ کرتا ہوا ذلت کی موت مر گیا۔

بنگلہ دیش کے ممتاز عالم حافظ جی حضور کا خطاب

بنگلہ دیش کے ممتاز روحانی رہنما حضرت حافظ جی حضور خلیفہ مجاز حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی (قدس سرہٗ) نے اپنی تقریر میں پاکستان میں علماء کی قادیانیوں کے خلاف جدوجہد کو سراہتے ہوئے دنیا بھر کی مسلمان حکومتوں اور علماء سے اپیل کی کہ فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں۔ آپ نے ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں کو لندن میں کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دی اور بنگلہ دیش کے علماء اور عوام کی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری ڈاکٹر عبداللہ عمر یضیف کے نمائندہ خصوصی الشیخ حسن الاھول کا خطاب

رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری ڈاکٹر عبداللہ عمر یضیف کے نمائندہ خصوصی الشیخ حسن الاھول نے کانفرنس میں ختم نبوّت مشن کی اہمیت اور مسلمانوں کی ذمہ داریوں کے سلسلہ میں انگریزی میں مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو اپنے عقائد کے تحفظ کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ کیونکہ آج کفر والحاد کے فتنے مسلمانوں کے عقائد کے خلاف ہر طرف سے حملہ آور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی فتنہ بھی ان گروہوں میں سے ہے جو استعماری قوتوں نے مسلمانوں کے عقائد کو کمزور کرنے کے لئے کھڑے کئے تھے اور اس فتنہ کے استیصال کے لئے تمام مسلمانوں کو مل جل کر کوشش کرنی چاہیے۔

مولانا قاری عبدالحئیؒ کا خطاب

مولانا قاری عبدالحئیؒ صاحب عابد نے قادیانی فتنہ کے استیصال کے لے مسلمانوں کو میدان عمل میں آنے کی دعوت دی۔ آپ کی تقریر نہایت ہی دردوسوز میں ڈوبی ہوئی اور ایمان افروز تھی۔ پورا ہال نعرۂ تکبیر اور ختم نبوّت زندہ باد کے نعروں سے گونجتا رہا۔

مولانا میاں اجمل قادری کا خطاب

آپ نے مسئلہ ختم نبوّت پر نہایت ہی فاضلانہ خطاب فرمایا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت کے

راہنماؤں کو مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے انہیں انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن میں منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔

مولانا مفتی محی الدین کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں حضور اکرم ﷺ کی ختم نبوّت کو مدلل انداز میں بیان فرمایا۔

مولانا مفتی احمد الرحمٰن کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کا محاسبہ کیا اور قادیانی فتنہ کے خلاف بھرپور جدوجہد کرنے کا عہد کیا اور مولانا اسلم قریشی کی بازیابی کے لئے حکومت پاکستان کی سرگرمیوں پر تنقید کی۔

مولانا محمد زکریا صاحب ایم پی اے کراچی کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جو مرزائی وطن چھوڑ کر باہر بھاگ آئے ہیں ان کی نیشنلٹی ختم کر کے حکومت پاکستان ان پر غداری کے الزام میں مقدمات قائم کرے۔

مولانا سید عبدالقادر صاحب آزاد کا خطاب

حضرت مولانا سید عبدالقادر صاحب آزاد حزب العلماء نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کا محاسبہ فرمایا اور پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف اقدامات کا جائزہ پیش کیا۔

آپ نے اپنے خطاب میں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کو مزید منظم اور مستحکم کرنے پر زور دیتے ہوئے اپنی جماعت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

مولانا محمد حنیف جالندھری کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں گستاخان رسول ﷺ کے ساتھ اسلامی فقہا کے فیصلوں کا تذکرہ فرمایا اور قادیانیوں پر اسلامی سزائیں جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔

محمد ضیاء القاسمی کا خطاب

احقر نے اپنی گزارشات میں مسئلہ ختم نبوّت کی اہمیت اور مسلمانوں پر اس کی ذمہ داری کے عنوان سے اپنی معروضات پیش کیں۔

مولانا زاہد الراشدی کا خطاب

مجلس عمل ختم نبوّت کے رابطہ سیکرٹری مولانا زاہد الراشدی نے قادیانیوں کی مسلمانوں سے غداری، جہاد کی حرمت اور انگریز کی وفاداری کے مسائل پر تفصیل سے فاضلانہ روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے قیام پاکستان کے موقع پر گورداسپور کو بھارت میں شامل کرا کے مسئلہ کشمیر کھڑا کرنے کی سازش کی اور قادیانوں کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود نے پاکستان کے قیام کو عارضی قرار دے کر اکھنڈ بھارت کی پیش گوئی کی۔ انہوں نے قادیانی امت کا محاسبہ کرنے پر تمام امت کو بھرپور جہد وجہد کرنے کی تلقین فرمائی۔

مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی کا خطاب

مولانا منظور احمد چنیوٹی فتنہ مرزائیت کی سرکوبی کے لئے عرصہ دراز سے انفرادی محنت فرما رہے ہیں۔ عالمی سطح پر بھی ان کی محنت کے اثرات موجود ہیں۔ آپ نے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے قائدین کے ہمراہ ختم نبوّت کانفرنس لندن کو کامیاب کرانے کے لئے بھرپور محنت فرمائی۔ قادیانی بھی ان کے نام سے لرزہ براندام ہو جاتے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں قادیانیوں کے جھوٹے خلیفہ طاہر احمد کو للکارا اور مباہلے کی دعوت دی۔ آپ کی تقریر سن کر برطانیہ کے قادیانیوں میں سراسیمگی پھیل گئی اور تمام منصوبے خاک میں مل گئے۔ آپ نے تقریر جلوس کے اختتام پر فرمائی۔ آپ نے مرزائیت کے تعاقب کے لئے تمام مسلمانوں سے متحد ہو کر جہاد کرنے کی اپیل کی۔

مولانا علامہ خالد محمود صاحب کا خطاب

انٹرنیشنل ختم نبوّت کے راہنما مولانا علامہ خالد محمود اپنی علمی اور مدلل توجیہوں کی وجہ سے مرزائیت کے لئے تیغ براں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے اپنی توجیہہ میں حیات مسیح کے عنوان پر

فاضلانہ خطاب فرمایا جسے عوام وخواص میں یکساں مقبولیت حاصل ہوئی۔

مولانا اللہ وسایا کا خطاب

مولانا اللہ وسایا مبلغ ختم نبوّت نے صدق وکذب مرزا غلام احمد قادیانی پر فاضلانہ خطاب فرمایا۔

مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی

آپ نے اپنی توجیہہ میں فرمایا کہ عقیدہ ختم نبوّت قرآن وحدیث کی صریح نصوص پر ہے اور اس کا انکار سراسر کفر ہے۔مولانا نے فرمایا کہ مرزا غلام احمد نے نہ صرف ختم نبوّت کا انکار کیا بلکہ خود کو محمد رسول اللہ قرار دے کر آنحضرت ﷺ کی توہین کی ہے اور مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن قاسمی کا خطاب

آپ نے قادیانیوں کے تعاقب کے لئے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے ساتھ تعاون کی اپیل کی اور قادیانیوں سے کہا کہ ختم نبوّت مشن نے جو دینی بم رکھا ہے وہ تمہاری جڑوں کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکے گا۔

مولانا امداد الحسن نعمانی کا خطاب

آپ نے ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کو بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

مولانا موسیٰ قاسمی کا خطاب

جمعیۃ علمائے برطانیہ کے نوجوان اور بہادر رہنما مولانا موسیٰ قاسمی نے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کو پوری دنیا میں منظّم کرنے پر زور دیا اور قادیانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یا تو تم توبہ کرلو یا تمہارا قبرستان برطانیہ میں بنے گا۔

مولانا عبد الرؤف ربانی کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں نوجوان علماء کو قادیانیوں کو جارحانہ سرگرمیوں پر نوٹس لینے پر زور دیا۔

چوہدری فضل الٰہی دینہ کا خطاب

آپ نے علمائے کرام کو دیار غیر میں قادیانیوں کا نوٹس لینے پر مسرت کا اظہار فرمایا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے قائدین کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

مولانا محمد یوسف پلندری کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں مسئلہ ختم نبوّت کی اہمیت اور علماء کے جہاد کو مسلمانوں کے لئے خوش آئند قرار دیا۔

مولانا مظہر عالم کینیڈا کا خطاب

کینیڈا کے ممتاز عالم دین مولانا مظہر عالم نے اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا کہ پاکستان میں قادیانیت آرڈیننس کے نفاذ کے بعد قادیانیوں نے مغربی ممالک کو اپنے پراپیگنڈے کا مرکز بنالیا ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی سرگرمیاں تیز ہوتی جارہی ہیں اس لئے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ ان ممالک کا دورہ کریں اور ختم نبوّت کانفرنسیں کرکے قادیانی پراپیگنڈا کا پردہ چاک کریں۔

مولانا اشتیاق حسین عثمانی کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں علمائے کرام کو متحد ہو کر تمام باطل فتنوں کے خلاف جہاد کرنے کی اپیل فرمائی اور متحدہ عرب امارات کے علماء کی طرف سے انٹرنیشنل ختم نبوّت کے رہنماؤں کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

مولانا منظور الحسینی کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں مرزائیت کو اسرائیل کی طرح ناسور قرار دیا اور مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے فرمایا۔

مولانا محمد طیب عباسی کا خطاب

آپ نے قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ریشہ دوانیوں پر تشویش کا اظہار فرمایا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کو منظّم کرنے پر زور دیا۔

مولانا حسین علی راولپنڈی کا خطاب

آپ نے اپنے خطاب میں مسئلہ ختم نبوّت کے تحفظ کے لئے جانی و مالی قربانی دینے کا عہد کیا۔

قراردادوں پر تقریریں

فاضل مقررین نے نہایت ہی مدلل انداز سے ختم نبوّت کانفرنس کی قراردادوں پر بھی بصیرت افروز بیان فرمائے۔ جن علمائے کرام نے قراردادوں پر تقریریں فرما کر تائید یا تجویز فرمائی ان کے اسمائے گرامی:

۱۔ مولانا عبدالرحمٰن شیفیلڈ

۲۔ مولانا قاری عبدالرشید صاحب رحمانی

۳۔ مولانا رضاء الحق صاحب

۴۔ مولانا قاری تصور الحق صاحب

۵۔ مولانا مفتی مقبول احمد صاحب

۶۔ مولانا قاری محمد الیاس صاحب

۷۔ مولانا قاری عبدالوہاب صاحب

۸۔ مولانا محمد اسلم زاہد صاحب

۹۔ مولانا محمد اقبال صاحب رنگونی

۱۰۔ مولانا بلال صاحب بری

۱۱۔ مولانا بلال پٹیل صاحب لندن

۱۲۔ مولانا قاری منصور الحق صاحب

۱۳۔ مولانا قاری محمد اسماعیل رشید صاحب

۱۴۔ مولانا محمد یوسف رحمانی صاحب

۱۵۔ مولانا مفتی محمد اسلم صاحب

۱۶۔ مولانا آدم صاحب

۱۷۔ مولانا یوسف سورتی صاحب

۱۸۔ مولانا اسماعیل بھوٹا صاحب

۱۹۔ مولانا قاری بشیر احمد صاحب واکنگ

۲۰۔ مولانا امداد الحق صاحب

۲۱۔ مولانا عبدالرزاق صاحب

۲۲۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب یعقوب باوا کراچی

الحمدللہ، پہلا اجلاس صبح نو بجے سے نماز ظہر تک جاری رہا۔ حاضری اور تقریروں کے اعتبار سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ خداوند قدوس کی نصرت کے دروازے کھل گئے ہیں اور سرکار دو عالم ﷺ کی ختم نبوّت کی برکات سے پورا ہال ہی نہیں بلکہ عالم اسلام بھی بہرہ ور ہو رہا ہے۔ ظہر کی نماز کے لئے اجلاس کا اختتام حضرت مولانا خان محمد مدظلہ کی پرزور دعا پر ختم ہوا۔ ختم نبوّت زندہ باد۔ اور فدائیان ختم نبوّت باوضو ہو کر اپنے خدا کے حضور سجدے میں گر گئے۔

کانفرنس کی دوسری نشست

پروگرام کے مطابق ظہر کی نماز کے لئے وقفہ دیا گیا۔ نماز ظہر ادا کرنے کے بعد انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

اس تاریخی اجلاس کی صدارت فدائے ملت حضرت مولانا سید اسعد مدنی صاحب مدظلہ،صدر جمعیۃ علمائے ہند نے فرمائی۔اس اجلاس کے صدر ثانی حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی تھے، جوانٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے بھی صدر ہیں۔اجلاس تلاوت قرآن سے شروع ہوا۔نعت رسول مقبول ﷺ جناب قاری بشیر احمد صاحب خطیب ووکنگ مسجد نے سنائی۔اس اجلاس میں مولانا یوسف صاحب لدھیانوی، مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب ،مولانا زکریا صاحب کراچی، مولانا عبدالرحمٰن قاسمی، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا سید عبدالقادر صاحب آزاد، احقر محمد ضیاء القاسمی، حضرت مولانا منظور صاحب چنیوٹی، حضرت مولانا خالد محمود صاحب، مولانا محمد طیب قاسمی، مولانا امدادالحسن نعمانی، مولانا محمد یوسف رحمانی، مولانا عبدالرشید صاحب ربانی، مولانا قاری تصور الحق اور قاری محمد الیاس صاحب کیمبل پوری نے تقریریں فرمائیں۔یہ عصر تک اجلاس جاری رہا۔اس اجلاس میں حاضری بہت ہی زیادہ تھی۔سامعین کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا اور مقررین وخطباء دریا کی موجوں کی طرح سامعین میں تلاطم پیدا کر رہے تھے۔ہال وقفے وقفے سے نعرۂ تکبیر اور ختم نبوّت زندہ باد کے نعروں سے گونج رہا تھا۔

پاکستانی سفیر کی آمد

پاکستان کے سفیر جناب علی ارشد بھی اس نشست میں شریک ہوئے اورانہوں نے کہا کہ میں بھی ختم نبوّت کانفرنس میں شرکت کا اعزاز حاصل کرنے آیا ہوں تاکہ روزحشر سرکار دوعالم ﷺ کی شفاعت کبریٰ کا مستحق قرار پاؤں۔آخری تقریر مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی نے فرمائی۔چونکہ ہال کی طے شدہ بکنگ کا وقت ختم ہو چکا تھا اس لئے مولانا منظور چنیوٹی جی بھر کے تقریر نہ کر سکے۔عوام اور خواص میں ان کی تقریر کی تشنگی رہی اور وقت کی کمی آڑے آ گئی،تاہم مولانا چنیوٹی نے اہم نکات بیان کر لئے، جو قادیانیوں کے لئے سوہانِ روح ثابت ہوئے۔مولانا منظور احمد چنیوٹی کی تقریر کے بعد اجلاس کا اختتام پیر طریقت حضرت مولانا غلام حبیب صاحب کی دعا پر ہوا اور عوام و خواص فرطِ مسرت میں ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے اور کانفرنس کی کامیابی پر انٹرنیشنل ختم نبوّت کے صدر اور جنرل سیکرٹری کو ڈھیروں مبارکبادیں پیش کیں۔علمائے کرام سے عقیدت ومحبت کا

بھرپور مظاہرہ کیا اور ہر ایک کی زبان پر اللہ تعالیٰ کے شکر کے کلمات جاری تھے۔ چونکہ مجھے پورا دن ہال ہی میں گزارنا پڑا اور ہال سے باہر جانے کا اتفاق نہیں ہوا اس لئے جب کانفرنس کے اختتام پر ہال سے باہر جانا ہوا تو دیکھا کہ بارش ہورہی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ بارش صبح دس بجے سے ہورہی ہے اور بغیر کسی وقفہ کے جاری ہے اور عوام اسی بارش میں کوچوں، گاڑیوں، کاروں میں سوار ہوکر جوق در جوق کانفرنس ہال میں پہنچے ہیں۔ ماہرین شماریات کے مطابق سات ہزار کے لگ بھگ اجتماع تھا جو لندن میں ہونے والی تمام کانفرنسوں سے زیادہ اور تاریخی تھا۔ ختم نبوّت کے پروانے دور دراز سے لندن پہنچے تھے اور لندن کی فضا ختم نبوّت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ کاروان ختم نبوّت وکاروان بخاری پھر سے ساؤتھ آل کی مسجد اور قیام گاہ کی طرف رواں تھا۔ مسجد تک پہنچتے ہوئے نماز مغرب ہوگئی۔ نماز کے بعد تقریباً قافلہ ختم نبوّت میں شامل تمام علمائے کرام نے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالانے کے لئے نفل شکرانہ ادا کئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا شکر ادا کرتے ہوئے چند آہیں اور آنسو اس کی بارگاہ میں نذر کئے۔ کیونکہ اس کانفرنس کی کامیابی محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور اکرم ﷺ کی ختم نبوّت کا اعجاز تھا۔ **ورفعنا لک ذکرک** کی زندہ وجاوید تفسیر تھی۔ ساؤتھ آل کے احباب، نوجوان علماء گلے مل رہے تھے۔ مبارک صد مبارک کی صدائیں بلند ہورہی تھیں۔ عید کا سماں تھا اور ہر چہرہ وفورِ مسرت سے تمتمار ہا تھا۔

آج ۴۔اگست کے دن کی تمام رعنائیاں اور مسرتیں سمٹ کر علماء اور ختم نبوۃ کے پروانوں کے چہروں میں سمٹ آئی تھیں اور ہر شخص اپنے ہاں ایک سکون اور اطمینان محسوس کررہا تھا۔

۴۔اگست: سرزمین برطانیہ میں علم ختم نبوّت لہرانے کا دن۔

۴۔اگست: قادیانیت کی شکست کا دن۔

۴۔اگست: اپنے آقاؤں کے دیس میں قادیانیوں کی شرمناک ذلت کا دن۔

۴۔اگست: یورپ میں ختم نبوّت کے تحفظ کا آغاز۔

۴۔اگست: مسلمانوں میں استیصال قادیانت کے لئے بیداری کا دن۔

۴۔اگست: مسلمانوں کے ایمان اور اتحاد کا دن۔

۴۔اگست: انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے اعزاز کا دن۔

۴۔اگست: قادیانیوں کے لئے پوری دنیامیں پیغام موت کا دن۔

☆☆☆

سلام

ان شہیدوں کو جن کی بے پناہ قربانیوں سے قادیانیت اپنے باوا کے دیش میں دم توڑ رہی ہے۔

سلام..................ان علماء کے حضور!

جن کی بے پناہ قربانیوں اور جدوجہد سے قادیانیت یورپ میں سسکیاں لے رہی ہے۔

سلام بحضور:

امام المحدثین مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ

مولانا سید مرتضیٰ حسن چاند پوریؒ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ

مولانا داؤد غزنویؒ

مولانا ابوالحسنات قادری

جن کی محنت، جدوجہد رنگ لائی اور قادیانی اپنے آقاؤں کی جنم دھرتی میں میں رسوائی کی خاک چاٹ رہے ہیں۔

ان قائدین کو سلام اور اللہ کی کروڑوں رحمتیں ہوں

مولانا قاضی احسان احمدؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، مولانا قاری لطف اللہؒ، شیخ حسام الدینؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، چوہدری افضل حقؒ، ماسٹر تاج الدینؒ، مولانا لال حسین اخترؒ، مولانا عبدالرحمٰن میانویؒ، مولانا سید انور الحسن بخاریؒ، مولانا محمد حیات صاحبؒ، مولانا محمد یوسف

بنوریؒ، مولانا غوث ہزارویؒ، شورش کاشمیریؒ، مولانا تاج محمودؒ پر............جن کے تابڑتوڑ حملوں نے قادیانیت کے ناپاک جسم کو بھسم کر دیا۔

صدآفرین:

انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کو جن کی انتھک اور مخلصانہ محنت نے پوری دنیا کے علماء کو ختم نبوّت کے پرچم تلے جمع کر کے یورپ میں مسئلہ ختم نبوّت کے تحفظ کا آغاز کر دیا............اور فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے پوری دنیا میں بیداری کی لہر پیدا کر دی۔ ع

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

امیر شریعت سید عطاء اللہ بخاریؒ کا نام جب کسی مقرر نے لیا تو اکثر علماء کے فرطِ محبت سے آنسو جاری ہو گئے اور فضا بخاری زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔

☆☆☆

برطانیہ کے جن حکمرانوں نے علماء کو مٹانے کے لئے پوری قوت استعمال کی تھی آج ان کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا، مگر علمائے حقانی کے روحانی فرزند آج بھی اپنے اسلاف کا پرچم تھامے آگے بڑھ رہے تھے اور اور فضا ان مجاہدوں کے نام سے روشن تھی۔

☆☆☆

بریلوی، دیوبندی، وہابی تنازعہ اب ایک وبائی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کسی ایک طبقے کے حسن اور نیکی کا تذکرہ بھی نہیں کیا جاتا۔ لیکن کانفرنس میں شریک دیوبندی علماء نے بریلویوں کے مقتداء پیر مہر علی شاہ اور مولانا ابوالحسنات کی ختم نبوّت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسی طرح اہل حدیث علماء کے سپہ سالار مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا داؤد غزنوی کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

☆☆☆

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کے مقررین نے مذہبی، ملکی تعصب کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر اس شخص کو عزت دی جس نے ذرہ بھر بھی مسئلہ ختم نبوّت اور استیصال قادیانیت کے لئے کام کیا

تھا۔

مولانا عبدالرشید ربانی کے فرزند ایک مستقل مائکروفون لائے ہوئے تھے، جو ہر اچھے جملے پر ہال سے نعرہ بلند کرتے اور ان کی آواز ایک ارتعاش پیدا کر دیتی تھی۔

☆☆☆

شیخ زہران مصری نے جب محمدی بیگم کے نکاح کا تذکرہ اپنی تقریر میں کیا تو پورا ہال کشتِ زعفران بن گیا اور شیخ کے وسعتِ مطالعہ کی داد دیے بغیر نہ رہ سکا۔

☆☆☆

سٹیج پر ایک ہی لائن میں مولانا خان محمد صاحب، حضرت مولانا سید اسعد مدنی صاحب اور حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب اور احقر بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ روح پرور منظر بھی قابلِ دید نی تھا۔

☆☆☆

مولانا سید عبدالقادر آزاد، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا علامہ خالد محمود، مولانا قاری عبدالحئ عابد کی نشستیں ایک ساتھ تھیں اور ان کے کبھی کبھار مشورے اور سرگوشیاں بھی توجہ کا مرکز بنی رہیں۔

☆☆☆

مجلس تحفظ ختم نبوّت کے راہنما مولانا محمد یوسف لدھیانوی، مولانا مفتی احمد الرحمٰن، مولانا اللہ وسایا، مولانا منظور الحسینی اور عبدالرحمٰن یعقوب باوا، حضرت مولانا خان محمد صاحب کے پہلو میں تشریف رکھتے تھے اور مسلمانانِ برطانیہ کے جذبات دیکھ کر اور قادیانیوں کی موت کا منظر دیکھ کر ان کے چہروں پر اطمینان و مسرت کے ملے جلے جذبات نظر آ رہے تھے۔

☆☆☆

چوہدری عبدالمجید صاحب آف لندن نے جب اجتماع کا ایمان پرور نظارہ دیکھا تو ان کے وفورِ جذبات سے آنسو نکل آئے۔

☆☆☆

چوہدری عبدالمجید صاحب نے کانفرنس سے قبل مجھ سے فرمایا تھا کہ اگر ہال عوام سے بھر دو گے

تو میں تمہاری پیشانی چوم لوں گا اور جب میں نے اسٹیج پر کھڑے ہوئے چوہدری صاحب کو سامعین کا روح پرور منظر دکھایا اور ان کو ان کی بات یاد دلائی، تو چوہدری صاحب بلا اختیار مجھ سے لپٹ گئے اور آنسوؤں کا سیلاب جاری ہوگیا۔ اور چوہدری صاحب بار بار فرما رہے تھے، یہ سب کچھ حضور ﷺ کی ختم نبوۃ کا معجزہ تھا۔

☆☆☆

محمد اشرف خان، حاجی محمد اسلم، محمد اکرم صاحب، ایک دوسرے کو گلے مل کر مبارک باد دے رہے تھے۔

☆☆☆

قادیانیوں نے پولیس کو فون کیا کہ ہال میں بم رکھ دیا گیا ہے۔ ہال فوراً خالی کرا لیا جائے ورنہ بم پھٹ گیا تو ہزاروں جانیں ضائع ہو جائیں گی۔ پولیس نے قادیانیوں کی اس اطلاع کو بھی اسی طرح جھوٹ قرار دے دیا جس طرح مسلمانوں نے غلام احمد کے نبوّت کے دعویٰ کو جھوٹ کا پلندہ قرار دے دیا ہے۔

☆☆☆

مفتی محمد اسلم صاحب نے رضا کاروں کا نظام اس احسن انداز سے سنبھال رکھا تھا کہ ہر رضا کار اپنی جگہ ایک مضبوط ستون کا کام دے رہا تھا۔

☆☆☆

میں نے جب جیش صدیق اکبرؓ قائم کرنے کے لئے نوجوانوں کو شمولیت کی دعوت دی تو پورا ہال کھڑا ہو گیا اور ایک طوفان کی فضا پیدا ہوگئی۔ ختم نبوّت کے پروانوں نے جان کا نذرانہ پیش کرنے کا عزم کیا۔

☆☆☆

بارش کے باوجود کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ ویگنیں، بسیں، کوچیں، کاریں سینکڑوں ہال کے اردگرد جمع تھیں۔ جس سے اہلِ برطانیہ کے مسئلہ ختم نبوّت کے ساتھ وابستگی کا پتہ

چلتا تھا۔

تبلیغی جماعت کے درویش صفت اہل دل مسلسل کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا گو رہے اور اکابر تبلیغ نے کانفرنس کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں فرمائیں۔

☆☆☆

کانفرنس ہال کے باہر قادیانی غنڈوں نے لٹریچر تقسیم کرنے کی کوشش کی مگر ختم نبوۃ کے پروانوں نے ان کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیا۔

☆☆☆

کانفرنس کی کاروائی تقریباً دس گھنٹے تک مکمل سکون سے جاری رہی۔

☆☆☆

چوہدری عبدالمجید صاحب آف لندن اور چوہدری شاہین صاحب آف گلاسکو نہایت ہی مسرت سے کانفرنس کا جائزہ لے رہے تھے اور ان کی پیشانیوں پر سرکار دو عالم ﷺ کی ختم نبوّت سے عقیدت و محبت کے جذبات ظاہر ہو رہے تھے۔

☆☆☆

کسی قادیانی نے پولیس کو فون کیا کہ کانفرنس ہال کے فلاں حصے میں بم رکھا ہوا ہے۔ جب پولیس افسر نے اس نامزد مقام کا چپکے سے معائنہ کیا تو وہاں ایک تبلیغی جماعت کے بھائی کا بیگ رکھا تھا، جس میں مصلیٰ اور لوٹا تھا۔ پولیس افسر شرمندہ ہو کر واپس چلا گیا اور جھوٹی نبوّت کے پیروکاروں کے سفید جھوٹ پر تین حرف بھیجتا رہا۔

انٹرنیشنل ختم نبوۃ کانفرنس کے نتائج وثمرات

الحمدللہ انٹرنیشنل ختم نبوۃ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب ہوئی۔ مگر حقیقت پسندی سے اگر جائزہ لیا جائے تو یہ دیکھنا ہوگا کہ کانفرنس کے بعد اس کانفرنس کے اثرات وثمرات کو مرتب کرنے کے لئے کیا سوچا گیا اور مستقبل کے لئے کیا خاکہ مرتب کیا گیا تا کہ کانفرنس کی اس عظیم محنت اور کاوش کو کسی مثبت اور تعمیری کام میں لگایا جا سکے۔ چنانچہ کانفرنس کے فوراً بعد انٹرنیشنل

ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کا اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل امور فوری طور پر طے ہوئے اور ان پر عمل درآمد کے لئے فوری عملی اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔

۱۔ لندن میں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کا دفتر قائم کیا جائے۔

۲۔ لندن کے مرکز میں ایک عالم کی تقرری کی جائے، جو پورے انگلینڈ میں قادیانیت پر نظر رکھے اور پورے ملک میں ختم نبوّت مشن کو منظّم کرے۔

۳۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت کا ایک ماہنامہ جاری کیا جائے، جو مشن کے پروگرام کی ترجمانی کرے۔

۴۔ انگلینڈ کے بعد پورے یورپ میں قادیانیوں کا محاسبہ کیا جائے اور اس سلسلہ میں مولانا عبدالحفیظ صاحب مختلف ممالک کی اسلامی تنظیموں اور شخصیات سے رابطہ قائم کر کے فضا کو ہموار کریں۔

ان فیصلوں کے مطابق میں نے ساؤتھ آل کے دوستوں کے ساتھ مشورہ کر کے ساؤتھ آل ہی میں فوری طور پر دفتر کا فیصلہ کرالیا جسے سب دوستوں نے پسند کی اور طے پا گیا کہ ابتدائی طور پر:

۱۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کا مرکزی دفتر ساؤتھ آل لندن میں ہوگا۔

۲۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے دفتر لندن کے لئے دو دوستوں کے نام تجویز ہوئے ان میں سے جو دوست بھی رضامند ہو گئے انہیں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر حضرت مولانا یوسف صاحب لدھیانوی اور حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی سے مرزائیت کے متعلق معلومات اور تربیت دلا کر لندن بھیج دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

۳۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے ماہنامہ ترجمان کے لئے حضرۃ مولانا محمد اقبال صاحب رنگونی ایڈیٹر ماہنامہ الہلال مانچسٹر سے مذاکرات ہوئے۔ انہوں نے الہلال کو انٹرنیشنل ختم نبوّت کا ترجمان بنانے پر آمادگی ظاہر فرمادی۔ اس طرح ختم نبوّت مشن کے ترجمان کا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔

۴۔ حضرۃ مولانا عبدالحفیظ صاحب نے امریکہ اور کینیڈا دوستوں سے رابطہ قائم کر لیا ہے۔

انشاءاللہ وہ بہت جلد اپنے رابطے کے نتائج سے دوستوں سے مشاورت فرمائیں گے اور انشاءاللہ آئندہ یورپ میں ختم نبوّت کے تحفظ کے لئے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن سرگرم عمل ہو جائے گا۔

مذکورہ بالا چاراہم فیصلوں پر عمل درآمد سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل رہا تو انشاء اللہ یہ کام دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے گا اور پورے یورپ میں قادیانیوں کی فریب کاریوں کا پردہ چاک کردیا جائے گا۔

قادیانی بلوں سے باہر آگئے

انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کی طرف سے لندن میں ختم نبوّت کانفرنس اس لئے منعقد کی گئی تھی کہ قادیانی جماعت کا سربراہ مرزا طاہر احمد، مولانا اسلم قریشی کو اغوا کرا کے لندن بھاگ آیا تھا۔

مرزا طاہر کے بیرون ملک بھاگ جانے سے پاکستان کے مرزائیوں کے حوصلے پست ہوگئے۔ ربوہ میں ہونے والا قادیانیوں کا جلسہ بھی بند کردیا گیا، اس لئے قادیانیوں نے اس سال اپنا سالانہ جلسہ ربوہ کی بجائے لندن میں رکھا اور پوری دنیا کے مرتدین کو اس اجتماع میں شرکت کے لئے بلایا۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن نے اسی جلسہ کے جواب میں قایانیوں کے دجل وتلبیس سے مسلمانان برطانیہ کو آگاہ کرنے کے لئے کانفرنس رکھی تھی۔ جوں ہی ختم نبوّت کانفرنس لندن کا اعلان ہوا، قادیانی بچھوسمپولئے بلوں سے باہر آگئے اور انہوں نے انٹرنیشنل ختم نبوّت کی فورس لندن کو سبوتاژ کرنے کے لئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے۔

اخبارات میں کاروان ختم نبوّت میں شامل علماء پر رکیک حملے کئے۔ مثلاً اخبارات میں قادیانیوں نے مراسلات چھپوائے کہ علمائے ختم نبوّت پاؤنڈ بٹورنے کے لئے لندن آئے ہیں۔ کبھی مراسلہ چھپوایا گیا کہ علمائے کرام موسم کے مزے لوٹنے کے لئے لندن آئے ہیں۔ کبھی مولانا منظور احمد چنیوٹی پر رکیک حملے کیے گئے اور کبھی بیگم رعنا لیاقت علی سے اپنے حق میں بیان دلوایا گیا اور کبھی روزنامہ جنگ اور وطن میں اشتہار چھاپا گیا کہ احمدی ختم نبوّت کے ''عقیدے کو مانتے ہیں'' اور کبھی یہ افواہ اڑادی گئی کہ ویمبلے کانفرنس ہال میں ۴۔ اگست کو بم رکھ دیا جائے گا اور کبھی پورے برطانیہ میں قادیانیت کی صداقت ثابت کرنے کے لئے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ غرضیکہ کوئی مکروہ

ہتھکنڈہ اور فریب ایسا نہیں تھا جو انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس سے بوکھلا کر قادیانی جھوٹوں نے استعمال نہ کیا ہو۔ مگر یہ مسئلہ ختم نبوّت کا اعجاز تھا کہ مسیلمہ پنجاب کے پیروکاروں کے تمام ابلیسی پراپیگنڈے اور مذموم منصوبے اللہ تعالیٰ نے خاک میں ملادیے۔ پرچم ختم نبوّت نہ صرف انگلینڈ بلکہ یورپ میں لہرانے کی فضا پیدا کردی۔ قادیانیوں کی تمام تر مکروسازشوں کے باوجود انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس عظیم کامیابیوں سے ہم کنار ہوئی اور پوری دنیا کے لئے سنگ میل کی حیثیت اختیار کرگئی۔ الحمدللہ

لیکن قادیانی بزرجمہروں نے اپنے مکروہ منصوبوں کو جاری رکھا اور مسلمانوں کے جذبات کو آزمانے کے لئے آتش نمرود کا پھر سے اہتمام کیا۔

ایک اور آتشِ نمرود

قادیانیوں نے ختم نبوّت کے پروانوں کو آزمانے کے لئے دوشہروں میں قادیانی کانفرنسوں کا اعلان کردیا:

۱۔ باٹلے ۲۔ بریڈفورڈ

گویا ان نمرودوں نے ختم نبوّت کے پروانوں کے لئے پھر سے آتش نمرود کا انتظام کیا۔ اس سے قادیانیوں کے دو مقصد تھے۔

اولاً: انٹرنیشنل ختم نبوّت کے اثرات معلوم کرنا کہ کیا واقعی برطانیہ کے مسلمانوں میں یہ کانفرنس قادیانیوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے میں کامیاب ہوچکی ہے، یا محض پراپیگنڈہ ہی تھا؟

ثانیاً: قادیانیوں کو ان دوشہروں میں اپنی بھرپور قوت اور غنڈہ گردی کا مظاہر کر کے برطانیہ کے مسلمانوں کو مرعوب کرنا اور انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کے اثرات کو سبوتاژ کرنا تھا۔

ختم نبوۃ کے پروانے جیت گئے، مرزائیوں کی کانفرنسیں اُلٹ دی گئیں

حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب، حضرت مولانا قاسمی صاحب، حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا عبدالرشید صاحب ربانی، قاری تصورالحق صاحب، حضرت مولانا لطف الرحمٰن صاحب کی جماعت نے اور مولانا عبدالرشید صاحب ربانی کے مقتدیوں نے ختم نبوّت کے

رہنماؤں مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی، مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب، مولانا منظور الحسینی صاحب، عبدالرحمٰن باوا، مولانا عبیدالرحمٰن صاحب شیفیلڈ کے جیالوں اور بریڈفورڈ اور باٹلی کے نوجوانوں نے قادیانیوں کو ناک چنے چبوادیے اور کوئی قادیانی جلسہ گاہ میں نہیں گھسنے دیا۔

شام کو ایک قادیانی مبلغ چند غنڈوں کو ساتھ لے کر آیا تو اس کو نانی یاد دلا دی۔ چند نوجوان مسلمان گرفتار ہوئے مگر وہاں پر علمائے کرام اور نوجوانوں نے تھانے کا گھیراؤ کرلیا۔ جب تک ختم نبوّت کے پروانے رہا نہیں کئے گئے، گھیراؤ جاری رہا۔ آخر پولیس کو مجبوراً ختم نبوّت کے پروانوں کو رہا کرنا پڑا اور اس طرح برطانیہ میں مرزائیوں کا رہا سہا وقار بھی ختم ہوگیا اور قیامت تک کے لئے رسوائی کی کالک منہ پر مل دی گئی۔ اب بھی قادیانیوں سے کہوں گا کہ وہ توبہ کرکے سرکار دوعالم ﷺ کی ختم نبوّت کے پرچم تلے جمع ہوجائیں۔ مسلمان ان کو اسلام قبول کرنے کے بعد گلے لگالیں گے۔

کانفرنس کا ایک دردناک پہلو، روپیہ اور وسائل نہیں تھے

آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ اتنی عظیم کانفرنس اور اس قدر مشکل کام کے لئے جب ہم نے منصوبہ بنایا تو ہمارے پاس چند آہوں اور آنسوؤں کے سوا کوئی سرمایہ نہیں تھا۔ انگلینڈ کے دوستوں کو اطلاع کرنے کے لئے فون اور ٹیلیگرام کے پیسے بھی نہیں تھے یعنی

لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

اہل حق کی ہمیشہ یہ مجبوری رہی ہے کہ انہیں دین کے کام کے لئے سرمایہ اور روپیہ میسر نہیں آتا۔ ان کے پاس خلوص کا سرمایہ تو بہت ہوتا ہے مگر فلوس سے ان کا دامن خالی ہوتا ہے۔ لندن میں ختم نبوّت کانفرنس کا انعقاد اور اس قدر تاریخ ساز فیصلہ مگر ہاتھ خالی۔

فنڈ کے متعلق بہت غور وخوض کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ انٹرنیشنل ختم نبوّت کے ارکان مولانا عبدالحفیظ صاحب، مولانا منظور احمد چنیوٹی اور خادم محمد ضیاء القاسمی، جناب محمد یوسف بٹ صاحب مکی، ختم نبوّت مشن کے لئے قرض لے کر اخراجات کریں گے۔ جب انٹرنیشنل ختم نبوّت کے پاس فنڈ ہوگیا تو یہ اخراجات ادا کردیے جائیں گے۔ تمام احباب نے اخراجات کے لئے قرضہ لیا

اور اس طرح ابتدائی اخراجات کی شکل بنائی گئی۔ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور مولانا محمد یوسف صاحب متالا نے اپنے اثر ورسوخ سے کانفرنس کے اخراجات کے لئے مختلف دوستوں سے قرضہ حاصل کیا گویا کہ انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس قرضہ لے کر منعقد کی گئی اور یہ بھی مسئلہ ختم نبوّت کا اعجاز تھا کہ احباب نے مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کو قرضہ دینے میں بخل سے کام نہیں لیا بلکہ بہت آسانی سے کانفرنس کے اخراجات قرضہ سے ادا کر دیے گئے۔

قرضہ کی ادائیگی

مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کی انتھک محنت اور جانفشانی نے قرضہ کی ادائیگی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ حضرت مولانا یوسف متالا، حضرت مولانا عبدالرشید ربانی، حضرت مولانا مفتی محمد اسلم، حضرت مولانا موسیٰ قاسمی، چوہدری شاہین صاحب گلاسکو، چوہدری عبدالمجید صاحب لندن، جناب اشرف خان ساؤتھ آل، حافظ موسیٰ مسجد گرین سٹریٹ، جناب عبدالغفار جونیجو، جناب عجب خان صاحب، ائین پارک اور ان کے رفقاء حافظ ابراہیم صاحب اور بالخصوص لیسٹر کے مولانا آدم صاحب، حاجی یعقوب صاحب اور ان کے ساتھیوں نے قرضہ کی ادائیگی کے لئے حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب اور میرے ساتھ بہت ہی تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قیامت کے دن حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کبریٰ سے سرفراز فرمائے۔ مسجد گرین سٹریٹ کے رفقاء اور عجب خان صاحب، حافظ ابراہیم صاحب، جناب اشرف خان صاحب اور مسجد ساؤتھ آل کے رفقاء کی رسیدیں میں نے پاکستان بھجوائی ہیں اور ان کا حساب حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب کو پیش کر دیا ہے۔ جن حضرات سے حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب نے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے لئے چندہ لیا ہے، ان کی رسیدیں حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب نے احباب کو دی ہیں۔ کانفرنس کے تمام اخراجات کا باقاعدگی سے حساب رکھا گیا ہے جو ہر مسلمان حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب سے دیکھ سکتا ہے۔ میرے اور مولانا عبدالحفیظ صاحب کے سوا جن دوستوں نے کسی صاحب کو بھی چندہ ختم نبوّت کانفرنس کے لئے دیا ہے اس کی نہ ہمیں کوئی خبر ہے اور نہ ہی ہمیں ایسا چندہ کسی نے دیا ہے۔ ایسا چندہ لینے والا قیامت

میں خود جوابدہ ہوگا۔ہم دونوں صدر اور سیکرٹری اس سے بری الذمہ ہیں۔

دینی کام کے لئے فنڈ کا مسئلہ

دینی کام کرنے والوں کے لئے فنڈ کا مسئلہ ہمیشہ رکاوٹ بنتا ہے۔دین کے نام پر چندہ خور اپنی چرب زبانی سے دیندار مخیّر حضرات کو ہمیشہ دھوکہ دیتے رہتے ہیں، مگر سادہ لوح مسلمان پھر ان کے دامِ فریب میں سال کے بعد آجاتے ہیں۔اس طرح اصلی اور اساسی کام کرنے والے وسائل اور فنڈ کی کمی کی وجہ سے ناکام ہوجاتے ہیں۔اس قدر عظیم کانفرنس جس نے پورے یورپ میں مسئلہ ختم نبوّت کے تحفظ کے لئے ایک فضا پیدا کردی ہے، وہ فنڈ روپیہ اور وسائل کی کمی کی وجہ سے نہیں رکنا چاہیے۔اس لئے میری دیندار مخیّر حضرات سے دردمند اہل ثروت مسلمانوں سے اپیل ہے کہ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے لئے دل کھول کر مالی تعاون فرمائیں تا کہ آپ کا سرمایہ حضور خاتم النبیین ﷺ کی عزت وناموس کے لئے خرچ کیا جاسکے۔یاد رہے کہ آپ کی اس امانت کو نہایت دیانتداری سے فتنہ قادیانیت کے استیصال اور سرکار دو عالم ﷺ کی عزت وناموس پر خرچ کیا جائے گا، جو آپ کی عاقبت کے لئے نجات کا ذریعہ ثابت ہوگا۔انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے لئے جو رقم آپ دیں گے اس کی رسید صرف اور صرف انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن جاری کرے گا۔اگر رسید انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کی نہ ہوگی تو گیا آپ کا روپیہ مشن کے ذمہ دار حضرات کے پاس نہیں پہنچا، اسے خوب یاد رکھئے۔

انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن اور مجلس تحفظ ختم نبوّت پاکستان

غالبًا یہ قربِ قیامت کی علامات ہیں کہ اچھے سے اچھے کام میں بھی کیڑے نکالنے اور خوشبو و بدبو بنانے کی روش کچھ عام سی ہوگئی ہے۔ہر شخص جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو سوچتا ہے اسے حرف آخر سمجھتا ہے۔جھوٹ بولنا، فریب دینا، حسد کرنا اور غیبت کرنا کوئی جرم ہی نہیں سمجھا جاتا۔انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کی طرف سے جوں ہی برطانیہ میں انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا اعلان ہوا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ تمام حاسدین، معاندین اور باطل طاقتیں اس کی مخالفت میں لنگر لنگوٹے باندھ کر میدان عمل میں آگئی ہیں اور چہار طرف مخالفت، جھوٹ، بہتان اور الزام تراشیوں کے طوفان

کھڑے ہوگئے۔قادیانی بازی گروں کی مخالفت تو سمجھ میں آتی تھی لیکن ....کی مخالفت سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔شاید قرآن حکیم میں ذات باری کا یہ ارشاد ایسے ہی لوگوں کے بارے میں ہو۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

اس عظیم الشان انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے بارے میں کچھ کج فہموں نے حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ،امیر مجلس تحفظ ختم نبوّت کو یہ تاثر دیا کہ ضیاء القاسمی نے آپ کی جماعت مجلس تحفظ ختم نبوّت کے مقابلے میں جماعت بنالی ہے۔خدا بھلا کرے حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہٗ کا کہ انہوں نے ان باتوں پر اعتماد نہ فرمایا بلکہ خود میرے ساتھ رابطہ فرما کر صورتحال کو سمجھنے اور جاننے کی کوشش فرمائی اور جب میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارا مقصد صرف قادیانیوں کے ربوہ میں ہونے والے جلسہ کا جواب دینا ہے نیز قادیانیوں کے اس ملک میں ڈیرہ جمانے اوران کے جھوٹے پروپیگنڈے سے مسلمانوں کوآگاہ کرنا ہے،اس سے زیادہ کوئی منصوبہ اور پروگرام آپ کی منظوری کے بغیر نہیں ہوگا تو حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہٗ اور مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری اور مولانا اللہ وسایا صاحب نے سکھر کانفرنس کے موقع پر میری گذارش پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔

حضرت مدظلہٗ کو میں نے لندن ختم نبوّت کانفرنس میں شریک ہونے کی درخواست پیش کی تو آپ نے فرمایا کہ میرا تو حج پر جانے کا پروگرام ہے مگر آپ کی خواہش پر مجلس تحفظ ختم نبوّت کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔غالبًا حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مولانا اللہ وسایا کو نمائندہ بنایا۔

انٹرنیشنل ختم نبوۃ مشن اور مجلس تحفظ ختم نبوۃ پاکستان یک جان دو قالب ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور مسئلہ ختم نبوّت کے اعجاز نے اختلافات ختم کر دیے اور دارالعلوم بری انگلینڈ کے مہتمم حضرت مولانا یوسف متالا صاحب مدظلہ کے ہاں ایک عالمی اجتماع ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا خان محمد صاحب نے فرمائی اس میں حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی

نے نہایت تفصیل سے انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کی غرض وغایت اوراس کا پس منظر بیان فرمایا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اوراس غلط پروپیگنڈہ کے تارپور بکھیر کے رکھ دیے اورنہایت ہی اخلاص سے فرمایا کہ اگر آپ حضرات کے دلوں میں کسی قسم کے شکوک پیدا ہوگئے ہوں تو ہم یہیں پر اپنی مہم کوآپ کے حوالے کرکے واپس ہوجاتے ہیں۔ ہمارے سامنے سرکاردوعالم ﷺ کی ختم نبوّت اورناموس مصطفیٰ کے تحفظ کے سوااورکوئی غرض نہیں تھی۔اس میں ہم انشاءاللہ بارگاہ رسالتؐ میں سرخروہوں گے آئندہ کے لئے آپ حضرات جو طے فرمائیں گے وہ مجھےاورضیاءالقاسمی کومنظورہوگا۔حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب کے اس اخلاص اورمحبت میں ڈوبے ہوئے جذبات کودیکھ کر پورے ہاؤس نے فیصلہ کیا کہ مجلس تحفظ ختم نبوّت پاکستان اندرونِ پاکستان میں کام کرے گی،جس کے امیر حضرت مولانا خان محمد صاحب ہوں گے۔

بیرون پاکستان پوری دنیا میں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کام کرے گی،جس کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی اورجنرل سیکرٹری محمد ضیاءالقاسمی ہوں گے۔

الحمدللہ اختلافات پیدا کرنے والوں کی تمام کوششیں بیکارگئیں اورمجلس تحفظ ختم نبوّت پاکستان اورانٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کے خلوص سے عالمی جماعت بن گئی جس نے رحمت للعالمین کی ختم نبوّت کے پرچم کوعالمی سطح پرلہرانے کاعزم کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کو چونکہ عالمی حیثیت حاصل تھی اس لئے کانفرنس نے مسئلہ ختم نبوّت کے تحفظ اور استیصال مرزائیت کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کے مسلمانوں پر توڑے جانے والے مظالم کے خلاف بھی آواز بلند کی اور عالم اسلام کے مظلوم مسلمانوں کو اخلاقی ہمدردی اور ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس سلسلہ میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں جو کانفرنس کی تاریخی حیثیت کی حامل ہیں۔ افغانستان کے مظلوم حریت پسند مسلمانوں کا مسئلہ ہو یا آزادی فلسطین کے غازیوں کے تاریخی جہاد کی آواز، شام کے قابل فخر اہلسنت علماء اور اسلام پر پروانہ وار جان نچھاور کرنے والے نوجوانوں کی بات ہو یا مسجد اقصیٰ کی آزادی کے لئے جہاد کرنے والوں کا تذکرہ ہو یا عالم اسلام کے اسلام دوست مجاہدین کا ذکر ہو انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس نے ان تمام مجاہدین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے تاریخی اجلاس میں قراردادیں پاس کر کے ان مجاہدین کو خراج تحسین اور مکمل ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس طرح ختم نبوّت کانفرنس لندن عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن بن گئی اور پوری دنیا میں اسے محبت اور تحسین کی نظروں سے دیکھا گیا۔

جو قراردادیں انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس میں منظور کی گئیں، ان کا متن حسب ذیل ہے:

حزب العلماء

مولانا کنتھاریا صاحب

مولانا یعقوب کاوی صاحب

حافظ موسیٰ صاحب وغیرہ

قراردادیں جو کانفرنس ہال میں منظور ہوئیں

قرارداد۔۱

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے، جنہوں نے کانفرنس کے نام اپنے خصوصی پیغامات ارسال کئے ہیں۔ خصوصاً صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کا جنہوں نے اپنے خصوصی پیغام میں فتنۂ قادیانیت کو عالم اسلام کے لئے کینسر قرار دیا ہے نیز یہ عظیم اجتماع ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف جنرل سیکرٹری رابطہ عالم اسلامی شیخ محمد جمعہ سالم نائب مذہبی امور متحدہ عرب امارات شیخ احمد عبدالعزیز المبارک چیف جسٹس متحدہ عرب امارات شیخ زہران جامعہ ازہر مصر، السید ناجی صادق مفتی نائب سعودی سفیر لندن، مولانا مظہر عالم کینیڈا، مولانا سید اسعد مدنی انڈیا، مولانا نور محمد برما اور بنگلہ دیش و پاکستان کے علماء کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے۔ فجزاهم الله خيرا۔

قرارداد۔۲

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن کا یہ عظیم اجتماع صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب سے مطالبہ کرتا ہے کہ جن قادیانیوں نے ازخود پاکستان چھوڑ کر پاکستان کی مخالفت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا ہے فی الفوران کی پاکستانی شہریت کو ختم کیا جائے۔

نیز یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتِ پاکستان قادیانی ملازین کے گھروں پر چھاپے لگوا کر ان کیسٹوں اور ویڈیو کیسٹوں پر قبضہ کرے جن میں پاکستان سے بغاوت پر اکسایا گیا اور ایسے افراد جن کے پاس یہ سامان ملے انہیں ملازمتوں سے فارغ کر کے ان پر ملکی بغاوت کا مقدمہ چلا کر قرار واقعی سزا دی جائے۔

قرارداد۔۳

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن کا یہ عظیم اجتماع بیروت میں شیعہ ملیشیا اسرائیل اور عیسائیوں

کی مشترکہ سازش کا شکار مجاہدین فلسطین اوران کے اسلحہ سے شہید ہونے والے تمام شہداء فلسطین کے لئے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

نیز یہ اجتماع ان تمام نام نہاد مسلم ممالک سے اپیل کرتا ہے جوشیعہ ملیشیا کی مدد کرکے نہ صرف مسئلہ فلسطین کوختم کررہے ہیں بلکہ مسلمانوں کی تمام قوتوں کو پاش پاش کررہے ہیں کہ وہ شیعہ ملیشیا کی مدد سے باز رہیں وگرنہ پوری دنیا شیعہ سنی فساد کی لپیٹ میں آجائے گی اوراس کی ذمہ داری ان مسلم ممالک پر عائد ہوگی اور بالآخر وہ ممالک بھی اس کا نقصان اٹھائیں گے۔

قرارداد۔۴

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن کا یہ عظیم اجتماع ایران عراق جنگ پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دونوں حکومتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس جنگ کو فی الفور بند کرکے مسلمانوں کے مال اور جان کی حفاظت کرے۔ نیز یہ اجتماع ایران کی تمام مسلم ممالک میں مداخلت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ کعبۃ اللہ اور مسجد نبویؐ میں تصاویر لے کر جانے اور منیٰ، عرفات، مکہ، مدینہ میں جلوس نکالنے اور سیاسی نعرے بازی کی پرزور مذمت کرتا ہے اور ایران کے انقلاب کوشیعہ انقلاب قرار دیتے ہوئے اسے اہلسنت کے لئے پوری دنیا میں مصیبت کا سبب قرار دیتا ہے۔ یہ عظیم اجتماع حکومت ایران سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اہلسنت کوتہران اور ایران میں انسانی حقوق فراہم کرے۔

اجتماع اس بات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے کہ تہران میں عیسائیوں، یہودیوں، بودھ مت، ہندومت اور سکھوں کی تو عبادت گاہیں موجود ہیں لیکن اہلسنت کے لئے ایک مسجد تک نہیں۔ ہر سال سنّی عیدین کی نمازیں برسرِ عام پڑھتے تھے لیکن خمینی حکومت نے دوسال قبل عید الفطر کے موقعہ پر اہلسنت پر لاٹھی چارج کرکے نماز عید سے محروم کردیا۔ خمینی اور ایرانی قیادت سے یہ اجتماع اہل سنت کے لئے ان کی تعداد کے مطابق ملازمتیں اور حقوق طلب کرتا ہے۔

قرارداد۔۵

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا یہ اجتماع مسلمانوں کے تمام مسلمہ مکاتب فکر سے درخواست کرتا

ہے کہ وہ مسلمانوں میں باہمی اتحاد پیدا کرنے کے لئے پوری توانائیاں صرف کریں اور عقیدہ تحفظ ختم نبوّت کے لئے متحد ہو کر کام کریں۔ یہ عظیم اجتماع ان تمام کانفرنسوں کی شدت سے مذمت کرتا ہے جو حرمین شریفین کو سعودی حکومت سے چھین کر بین الاقوامی کنٹرول میں دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ نیز آئمہ حرمین پر کفر کے فتویٰ پر نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ عظیم اجتماع جلالہ الملک فہد بن عبدالعزیز کی حکومت کو اسلام اور مسلمانوں کی ہمدردی پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

قرارداد۔٦

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع ختم نبوّت کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی پکار اور مذہبی فریضہ قرار دیتا ہے اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے صدر الشیخ ملک عبدالحفیظ مکی اور سیکرٹری جنرل مولانا ضیاء القاسمی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ دنیا کے ان تمام مقامات پر ایسی ختم نبوّت کانفرنسیں منعقد کریں جہاں ایک مرزائی گھر بھی موجود ہے۔

نیز ہر ملک بالخصوص برطانیہ میں علماء کے تربیتی کورس قائم کریں تا کہ تربیت یافتہ علماء اپنے حلقوں میں تربیتی کورس قائم کرسکیں۔

قرارداد۔۷

یہ عظیم اجتماع مجاہدین افغانستان وفلسطین کو ان کے جہاد میں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اس عظیم کانفرنس کو ان مجاہدین کے ساتھ یک جہتی کا عالمی مظاہرہ قرار دیتا ہے اور تمام مسلم حکومتوں سے بھی انسانیت کے نام پر ان مظلوموں کی معاونت کا مطالبہ کرتا ہے۔

قرارداد۔۸

یہ عظیم اجتماع مسلم ممالک خصوصاً قحط زدہ یا سیلاب زدہ مسلم ممالک میں عیسائی مشنریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام مسلم ممالک کو متحد ہو کر اس کے فوری

سد باب اوراس کے مقابلہ میں تبلیغی نظام قائم کرنے کی اپیل کرتا ہے۔

قرارداد۔۱۰

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن کا یہ عظیم اجتماع شام میں شیعہ اقلیتی حکومت کے ہاتھوں شہر حما اور دیگر شہروں میں سنی مدارس اور مساجد کے انہدام اور اہلسنت اکثریت علماء کا قتل عام اور تقریباً بتیس ہزار مسلمانوں کو ذبح کرنے پر بے حد رنج والم کا اظہار کرتا ہے اور شام کی اقلیتی حکومت کے اس عمل اور بیروت میں شیعہ ملیشیا کی مدد کرا کر سنیوں کو قتل کرانے کی پرزور مذمت کرتا ہے اور اسلامی ممالک سے اپیل کرتا ہے کہ سفارتی ذرائع سے شام پر پوراد باؤ ڈال کر اس سفا کی کو رکوانے کی کوشش کی جائے۔

قرارداد۔۱۱

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کا یہ اجتماع صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے کہ انہوں نے نیک نیتی کے ساتھ ختم نبوّت آرڈیننس نافذ کیا اور پوری دنیا میں قادیانی فتنہ کے خلاف تاریخ پاکستان میں پہلی دفعہ حکومتِ پاکستان کی طرف سے حکومتی سطح پر جو لٹریچر شائع کر کے دنیا بھر میں تقسیم کیا اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اس کا دارین میں اجر عطا فرمائیں اور ان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ تمام پاکستانی سفارت خانوں میں تحفظ ختم نبوّت سیل کے نام سے ایک ایسے شعبہ کا اضافہ کریں جو مسلمانان عالم، مسلم حکومتوں، غیر مسلم اور غیر مسلم حکومتوں پر یہ واضح کرتا رہے کہ قادیانی مسلمانوں سے علیحدہ ایک امت ہیں۔ ان کا اسلام اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس سیل میں مبلغین رکھے جائیں اور اس ضمن میں قادیانی لٹریچر کا بھرپور مقابلہ کیا جائے۔ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن اس سلسلہ میں حکومت پاکستان سے بھرپور تعاون کرے گا۔

قرارداد۔۱۲

یہ عظیم اجتماع صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ قادیانیوں کی

لندن میں قائم کردہ مرکز اسلام آباد جو کہ پاکستان اور اسلام کے خلاف زہریلا مرکز بن چکا ہے اس کے مقابلے میں لندن میں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے شایان شان مرکز بنانے میں بھرپور تعاون کریں، جہاں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن تبلیغ کا مرکز تصنیف وتالیف کا ادارہ اور دنیا بھر کی تبلیغی مساعی کو کنٹرول کرنے کا مرکز بنا سکے۔

قرارداد۔۱۳

یہ عظیم اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا اسلم قریشی کے قتل کی تحقیق کی جائے اور ان مسلمان شہداء کے خون کا بدلہ لیا جائے جو ساہیوال، سکھر اور میر پور خاص میں شہید ہوئے، قادیانیوں کے ناجائز اور ظلم وتشدد و وحشیانہ بربریت سے نشانہ بنے۔

قرارداد۔۱۴

یہ عظیم کانفرنس ان تمام حکومتوں اور دنیا بھر کی جماعتوں کو ہدیۂ تبریک پیش کرتی ہے جنہوں نے قادیانیوں کو کافر قرار دیا اور اس سلسلہ میں کامیاب کوشش فرمائی ہے۔ بالخصوص حکومت پاکستان، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت، لیبیا، مصر، ملائشیا اور رابطہ عالم اسلامی وغیرہ وغیرہ۔

عبدالحفیظ
صدر انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن

آخری گذارش

انشاءاللہ انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن پوری دنیا میں قادیانیت اور گمراہ طاقتوں کو راہ مستقیم پر لانے کے لئے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گا۔ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ہر قسم کی مالی، اخلاقی اعانت سے ختم نبوّت مشن کو مضبوط سے مضبوط تر کردیں۔

میں ایک بار پھر برطانیہ کی تمام دینی جماعتوں، جمعیۃ علمائے برطانیہ، حزب العلماء، ورلڈ جمعیۃ اہل سنت اور علمائے کرام، کارکنان اور معاونین کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے دینی حمیت کے پیش نظر انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کے ساتھ تعاون فرما کر ہمارا ہاتھ بٹایا۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس ٹوٹی پھوٹی محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

ان حضرات سے بھی معذرت خواہ ہوں، جن کا نام غلطی سے رپورٹ کی زینت نہ بن سکا ہو۔ اس میں میری یاداشت کا قصور سمجھا جائے۔

دوستوں نے جس اخلاص، محبت اور تعاون کا مظاہرہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کو اجر عظیم سے سرفراز فرمایا جائے گا۔

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس

کے نام

صدر پاکستان

کا

پیغام

Finality of the Prophethood of Hazrat Muhammad (peace be upon him) is not only the cornerstone of our faith as Muslims, but also a blessing to humanity through which the universality of Allah's message for mankind has been established for all times to come.

Over the ages and, in fact, even during the lifetime of the Holy Prophet (peace be upon him), impostors and liars, motivated by ulterior designs, have tried to pose as saviours and prophets, and even sought to convert people to their ways and beliefs. However, the Ummah has waged a continuous struggle against such heresies and heretics, and staunchly upheld the Faith in all its purity and glory.

It is a matter of great pride for the Muslim of South Asia, that they have successfully exposed the misguided beliefs of the founder of Qadiani movement, and firmly thwarted the attempt to spread the heretical claim of Zilli, or Bruzi Nabi by him, or his claim as Jesus Christ or a re-incarnation of the Prophet.

In the last few years, in particular, the Government of Pakistan has taken several stringent administrative and legal measures to prevent the Qadians from masquerading as Muslims, and from practicing various Shaure-Islaimi. We will Insha'Allah, preserve in our effort to ensure that the ______ of Qadianism is exterminated.

In the end, I, on my own behalf, and on behalf of the Government and the people of Pakistan, extend our wholehearted support to the noble aims and objectives of the International Khatm-e-Nabuwwat Conference, and pledge ourselves to protect the unity and solidarity of Muslim Ummah at all costs.

MESSAGE FROM
GENERAL M. ZIA-UL-HAQ
PRESIDENT OF THE
ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN
TO
INTERNATIONAL KHATM-E-NABUWWAT CONFERENCE
LONDON
(04-06 AUGUST, 1985)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

In the name of Allah, the Most Beneficial, the Most Merciful

الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علٰی خاتم النّبیّین

Praise be to Allah, Lord of the Worlds. Blessings and peace be upon the Seal (i.e. last) of the Prophets.

I wish to take opportunity to pay a tribute to the organizers of the International Khatam-e-Nabuwwat Conference for focusing world attention on an issue of such pre-eminent significance to the World of Islam. The co..ep.

سعودی سفارتخانہ کے ترجمان

السیّد ناجی صادق مفتی

کا بیان

جوانہوں نے خود

کانفرنس میں

پڑھ کر سنایا

"بسم الله الرحمن الرحيم"

كلمة السيد ناجى صادق مفتى

الوزير المفوض بالسفارة السعوديين بلندن

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم الانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه ومن اهتدى بهديهم الى يوم الدين۔ و بعد فقد امتن الله على المؤمنين ببعثه محمد صلى الله عليه وسلم بما انعم به عليهم من الرحمة المهداة والسراج المنير۔ فجعله نبى البشرية جمعاء وأنزل عليه القرآن المعجزة الخالدة على مدى العصور وتوالى الازمان۔ وقد وعد الله رسوله بحفظ ما انزل عليه من وحى فقال تعالىٰ "انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون" واتصف هذا الذكر بالكمال والتمام فقال سبحانه "اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتى ورضيت لكم الاسلام دينا" فكان فرضا على كل بشر تصله هذه الرسالة ان يؤمن بها و بنبيها محمد صلى الله عليه وسلم لان نبوّته خاتمة النبوات ورسالته خاتمة الرسالات و شريعته اخر الشرائع۔ قال تعالىٰ "ما كان محمد أبا احد من رجالكم ولكن رسوله الله و خاتم النبيين" و قال صلى الله عليه وسلم "انا الخاتم فلا نبى بعدى" و قد ادرك اصحابه رضوان الله عليهم حقيقة معنى نبوّته صلى الله عليه وسلم فكان اجماعهم على أنها خاتمة النبوات والرسالات و قامو يقاتلون من تسول له نفسه انتحال هذا المنصب۔

وقد زعم بعض من انحرفت بهم السبل، وأغوتهم الشياطين وأغراهم الطمع فى نيل مرتبة زائفة عند الغوغاء ومن لاعقل لهم أن وحيا ينزل عليهم، وأن نبوة قد جاء تهم فخالفوا بذلك نص القرآن الكريم والسنة المطهرة وأنكروا امرا معلوما من الدين بالضرورة فارتدوا على أدبارهم خاسرين وقامت جنود امة الاسلام و على رأسه العلماء العاملون ببيان كفر من ادعى ذلك و تفنيد دعواه الكاذبة ورفعوا السيف على

عنقه لارتداده عن دين الله القويم۔

وقد ابتلى العالم الاسلامى فى تاريخه الحديث بمن سولت لهم انفسهم أن يخرجوا عن دين الله بزعم كاذب يذعمونه ودعوى باطلة ينفثون سمومها بين الجهلاء۔ ولكن علماء شبه القارة الهندية بما متعهم الله به من قوة الايمان وسعة العلم وقول الحق تصدّوا لاهل الالحاد والرده فكشفوا للناس زيفهم، وكذبوا ادعاء هم وبينوا ضلالهم قياما منهم بحق النصح لاخوانهم المسلمين ”ليهلك من هلك عن بينة ويحى من حى عن بينة“۔

وان مؤتمركم هذا حلقة من حلقات الذب عن حياض النبوة الطاهرة والكفاح فى سبيل مد الزيف عنها وفضح كيد الكائدين لها۔ وهذا من العمل الصالح والجهد المشكور والسعى فى الخير۔

وانى اضم صوتى اليكم فى الجهر بكلمة الحق وفضح مؤامرات المتآمرين على رسالة سيد المرسلين۔

سددالله سهامكم الى نحور اعدائكم وايدكم بروح من عنده وأجزل مثبوتكم وجعلكم من القائمين بالحق الداعين اليه الموفقين لاصابته۔

ختم نبوّت کانفرنس

کے نام

وزارت متحدہ عرب امارات کا

پیغام

UNITED ARAB EMIRATES

Ministry of Islamic Affairs & Awqaf

Advocate Office

P. O. Box : 2272 Abu Dhabi

S. No.

Date :

دولة الإمارات العربية المتحدة

وزارة الشئون الاسلامية والأوقاف

مكتب الوكيل

ص.ب : ٢٢٧٢ – ابوظبي

الرقم :

التاريخ : ٤ ذو القعدة ١٤٠٥هـ

الموافق : ٢١ يوليو ١٩٨٥م .

وزارة الشئون الإسلامية و ...

صادر

الرقم : ٨٩٠/٤١ع

التاريخ : ٢٦/٧/٨٥م

سماحة الشيخ / عبدالحفيظ الطاهري

رئيس منظمة ختم النبوة العالمية ـ لندن   المحترم،،

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد ،،

تلقينا ببالغ السرور دعوتكم الكريمة والخاصة بالمشاركة في مؤتمر ختم النبوة العالمي الذي ينعقد في ٤ أغسطس ١٩٨٥م في لندن .

وإننا إذ نحيي فيكم جهودكم الطيبة لخدمة الاسلام والمسلمين نشكركم على هذه الدعوة ونأسف من عدم تلبيتها في الوقت الحاضر آملين المشاركة في المستقبل القريب إن شاء الله تعالى .

وفقكم الله وسدد خطاكم لما فيه خير الاسلام والمسلمين .

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتـــــــــــــــه ....

محمد جمعة سالم

وكيل وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف

نسخة الى :

- الملف العام .
- الملف الخاص .

٢/٤

ابوظہبی کے
چیف جسٹس کا
پیغام

الإخوة ،،

وبمناسبة انعقاد مؤتمركم هذا في موسم الحج المبارك يسرني أن
أحيي جميع الإخوة المسلمين في بريطانيا وخاصة الذين سيؤدون
فريضة الحج هذا العام أرجو لهم حجاً مبروراً إن شاء الله.

وأغتنم هذه الفرصة لأؤكد لكم أن حكومة المملكة العربية السعودية
بقيادة جلالة الملك فهد بن عبد العزيز خادم الحرمين الشريفين تبذل
قصارى جهدها لتسهيل الحج وتقديم كافة الخدمات اللازمة لحجاج
بيت الله حيث أصبح الحج ميسراً وآمناً بفضل الله تعالى ثم بما بذلته
حكومة جلالته من مشاريع لتعبيد طرق الحجاج وتيسير المواصلات
والمستشفيات وتوفير الماء حتى أن حكومة جلالته قامت بتوزيع على
الحجاج الماء مجاناً كما تقدم لكل حاج مظلة تحميه من ضربات
الشمس والإسعافات الأولية [illegible] للحجاج [illegible]
الحج [illegible]

وتهتم حكومة جلالته بصفة خاصة بأمن وسلامة الحجاج ولذلك فإنها
لن تسمح [illegible] بالإخلال بالأمن ولا تتسامح مع
من يحاول استغلال هذه المناسبة المقدسة فيقوم بتوزيع المنشورات
السياسية أو التظاهر والهتاف ضد دول إسلامية أخرى حتى لا تتكرر
محاولات الإخلال بالأمن وتعريض [illegible] الحجاج الأبرياء للأخطار بسبب
تصرفات طائفة غير مسؤولة. هدانا الله جميعاً إلى سواء السبيل.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته ،

ابوظہبی کے
زعماء کے ٹیلیگرام

TELECOM Telegram

For enquiries dial the number shown in your dialling instructions

[illegible]

[illegible] 1985 [illegible]

[illegible]

[illegible] CY [illegible]

ABU DHABI 94/92 31 [illegible] [illegible] [illegible]

ETAT

SECRETARY

INTERNATIONAL [illegible] MUSLIM MISSION

[illegible] ST. GEORGES ROAD

[illegible]

LANCS

MANY THANKS FORYOUR INVITATION. [illegible] SORRY

TO REGRET. FOR I AM IN A LONG LEAVE IN [illegible].

ANYHOW I WISH ALL SUCCESS FOR THE UNPRECEDENTED

MAMMOTH CONFERENCE IN UK. I [illegible] BE SUPPORTING

WITH

[illegible]

[illegible]

[illegible]

MY FULL CAPACITY ALL ISLAMIC CAUSES [illegible]

WHENEVER [illegible]. MAY ALLAH GIVE US STRENGTH TO DEFEND ISLAM AND [illegible].

SHEIKH ABDUL AZIZ AL MUBARAK

CHIEF JUSTICE, SHARIA COURT

[illegible] P.O.BOX 7

انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس کی تائید میں بریلویوں کی ایک جماعت ورلڈ اسلامک مشن کی

حمائیت

اور

جمعیت اہلحدیث برطانیہ کا تائیدی پیغام

[illegible]

بہرحال [illegible] ختم نبوت [illegible]

لہٰذا [illegible] ختم نبوت کانفرنس [illegible] ورلڈ اسلامک مشن [illegible]

ورلڈ اسلامک مشن ۔ یوکے برانچ

۲۰۱ ۔ ۲۰۷ شورڈچ ہائی اسٹریٹ ۔ لندن ای ون ۔ ٹیلیفون : 01-247-99۳۳

ختم نبوت کانفرنس کو کامیاب بنایا جائے

جمعیت اہل حدیث کی اپیل

[illegible]

انٹرنیشنل ختم نبوّت

کی طرف سے جاری ہونیوالا

دعوت نامہ

اور

جمعیت علماء برطانیہ کی

طرف سے جاری ہونیوالا

اشتہار

بسم الله الرحمن الرحيم

حضرة المكرم: .... حفظه الله بالخيرات

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وبعد: فيسعدنا أن نطلعكم على أن «منظمة ختم النبوة العالمية» تقوم بعقد «مؤتمر ختم النبوة العالمي» في صالة «ويمبلي كانفرنس هال» بلندن في بريطانيا.

وذلك في يوم الأحد الرابع من أغسطس ١٩٨٥م (من الساعة ٩ صباحا إلى الساعة ٧ مساء) وذلك لكشف زيغ الفئة القاديانية الكافرة ولعله قد سمعكم أن رؤوس الفئة القاديانية قد قاموا أخيرا بشراء قطعة كبيرة من الأرض في «تلفوردسري» ببريطانيا وسموها ب «إسلام آباد» مكرا وخداعا. ليجعلوها مركزا يتحركوا منه لنشر باطلهم وكفرهم في العالم كله وواجب علينا جميعا أن نبذل كل ما في وسعنا لقمع هذه الفتنة الدهماء.

لذا فإن مشاركتكم في هذا المؤتمر ستكون سببا ... لحفظ الإيمان في الأمة جميعا.

أرجو أن تعطى دعوتنا هذه بالقبول لديكم وتكرموا بالرد المشكور حتى نقوم بترتيب البرنامج ومع الشكر الجزيل لشخصكم الكريم.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رئيس
«منظمة ختم النبوة العالمية»
عبد الحفيظ ملك مكي

عنوان الاتصالات
Lessoneat ul Haq Qari,
Secretary for Public Relations,
c/o Makki Masjid, Plantation Rd,
Off Attercliffe Rd, Heeley,
Sheffield 8, Yorkshire, England
Tel. 0742 582348 0742 580933
Tel 01 472 2745

بین الاقوامی

ختم نبوت کانفرنس

عقیدۂ ختم نبوت کے ساتھ ملتِ اسلامیہ کی لازوال وابستگی کے اظہار اور اسلام اور پاکستان کے خلاف قادیانیوں کی مکروہ سازشوں کے سدِّباب کے لئے بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس ۔

۴ اگست ۱۹۸۵ء بروز اتوار ۔ صبح ۹ بجے تا شام ۷ بجے

ویمبلے کانفرنس سینٹر (ویمبلے مڈل سیکس)

میں منعقد ہو رہی ہے جس میں سعودی عرب، مصر، پاکستان، بھارت، کینیڈا، متحدہ عرب امارات، افریقہ، برطانیہ اور دیگر ممالک سے ممتاز علماء دانشور اور سفارتی نمائندے شریک ہوں گے ۔ انشاء اللہ العزیز ۔

مسلمانانِ برطانیہ جوق در جوق شریک ہو کر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پُرجوش، باوقار اور پُرامن مظاہرہ کریں ۔

الداعی: انٹرنیشنل ختم نبوت مشن، بتعاون جمعیت علماء برطانیہ

(رابطہ کے لئے)
Tel. 01-5[illegible]-13[illegible], 01-574-5115, 01-571-3851,
and [illegible]-574-[illegible]369.

انٹرنیشنل

ختم نبوّت کانفرنس

عالمی پریس کی نظر میں

U.K.'s First & Largest Circulated URDU DAILY
ESTABLISHED 1971
ABC CERTIFIED
MONDAY
AUGUST
THE DAILY JANG
جنگ لندن

عقیدہ ختم نبوت کی تکمیل کے لئے تمام مسلم حکومتوں سے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ

افغانستان، فلسطین اور دیگر علاقوں میں مسلم مجاہدین کیساتھ یکجہتی کا اعلان

THE ONLY BRITISH BASED URDU DAILY
DAILY WATAN LONDON
روزنامہ وطن لندن
25p
Monday, 5 August 1985

ویمبلے کانفرنس سینٹر میں ختم نبوت کے ہزاروں پروانوں کا عظیم الشان اجتماع

ممالک میں قادیانیت کی تبلیغ پر پابندی لگائی جائے۔ قادیانی آرڈیننس کو مؤثر بنایا جائے

عالمی ختم نبوت کانفرنس میں علماء اور مشائخ کا مطالبہ

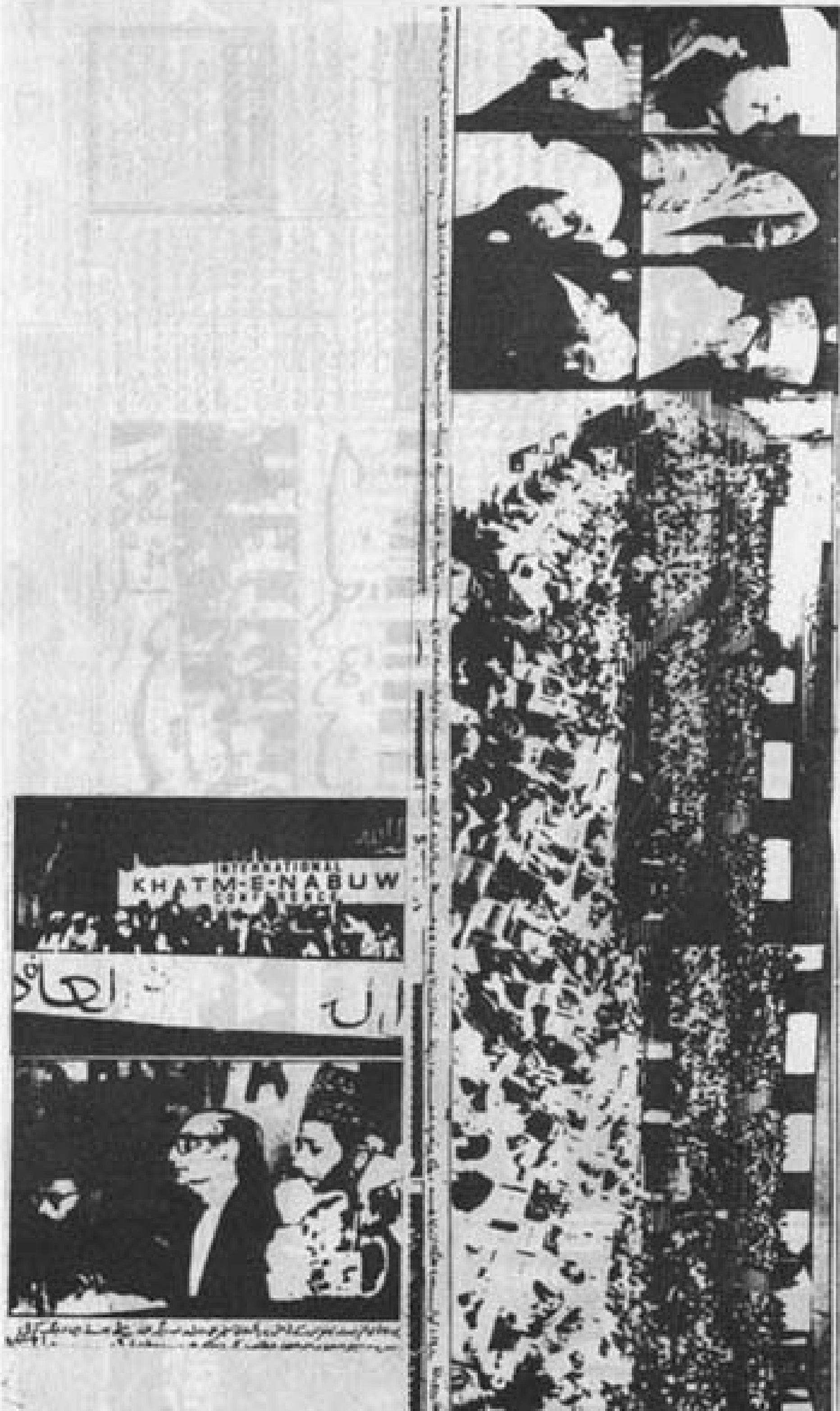
KHATM-E-NABUW

قادیانی گروہ اسلام اور پاکستان کے خلاف زہریلے پروپیگنڈہ اور سازشوں میں مصروف ہے اہل برطانیہ و مسلمانان عالم کو
قادیانیوں کے خطرناک عزائم سے آگاہ کرنے کے لئے
یک روزہ
انٹرنیشنل
ختم نبوت
کانفرنس
بمقام
ویمبلے کانفرنس سنٹر لندن
اگست
اتوار
عبدالحفیظ المکی
انٹرنیشنل ختم نبوت مشن

قادیانی ختم نبوت کانفرنس سے بوکھلا کر شت مال پیدا کر رہے ہیں

مختلف شہروں میں اجتماعات سے ختم نبوت مشن کے رہنماؤں کا خطاب

[illegible]

ختم نبوت کانفرنس کا خیر مقدم

[illegible]

ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی کیلئے کوششیں

[illegible]

اس کانفرنس کو کامیاب بنایا جائے

[illegible]

قادیانیوں کی سرگرمیوں کا عالمی سطح پر محاسبہ کیا جاتا ہے: ڈاکٹر نصیف

برطانیہ کے بعد امریکہ، افریقہ، کینیڈا اور دیگر ممالک میں بھی ختم نبوت کانفرنس ہوگی: عبدالحفیظ مکی

لندن (پ ر) رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے لندن میں بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد پر اطمینان و مسرت کا اظہار کیا اور انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے ارکان کی محنت کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ قادیانی گروہ کی سرگرمیوں کا محاسبہ کرنے کے لئے عالمی سطح پر کام کرنا ضروری ہے۔ گزشتہ روز انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے سربراہ الشیخ عبدالحفیظ مکی اور ان کے رفقاء مولانا عبدالرشید ربانی اور مفتی شبیر احمد نے لندن میں رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات کی اور انہیں تحریک کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور ختم نبوت کانفرنس کے پروگرام سے آگاہ کرتے ہوئے کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ جس کے جواب میں ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے کہا کہ وہ ان دنوں سفر پر ہوں گے البتہ پروگرام کے مطابق [illegible] وعدہ کیا کہ وہ بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس میں رابطہ کے نمائندے بھیجیں گے۔ اور رابطہ اس سلسلے میں ختم نبوت مشن کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عقیدہ پوری مسلم امت کا متفقہ ہے [illegible] مسلمانوں کی وحدت [illegible] اور جو لوگ اس سلسلے میں سرگرم عمل ہیں وہ اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔

کرتے ہیں۔ الشیخ عبدالحفیظ مکی نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ مسلمانوں کا اجتماعی عقیدہ اور اسلام کی بنیاد ہے جس کی حفاظت میں ہر مسلمان کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ مشن کے سربراہ عبدالحفیظ مکی نے اس موقع پر بتایا کہ ہم اگست کے پہلے ہفتے لندن میں منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس سے مشن کی سرگرمیوں کا آغاز ہے۔ اس کے بعد امریکہ، افریقہ، ایشیا اور دوسرے ممالک میں بھی اسی طرز کی کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ لندن میں مستقل ہیڈ کوارٹر قائم کیا جا رہا ہے۔ مولانا [illegible] نے ختم نبوت [illegible] میں ایک جلسے سے خطاب

گئے ہیں۔ انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے نائب صدر مولانا [illegible] نے کہا ہے کہ حضرت علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے جو علماء کی جماعت تیار کی تھی انہوں نے ختم نبوت کے تحفظ کی جو محنت کی تھی اسے ان کے شاگردوں نے پوری دنیا میں پھیلایا اب بھی علمائے حق انشاء اللہ ختم نبوت کے دجل و فریب کے خلاف جہاد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی گروہ کے خلاف جن اکابر نے جدوجہد شروع کی تھی۔ ان کے ساتھ ہماری دینی اور روحانی وابستگی کا تقاضا ہے کہ ہم ان کے مشن کی تکمیل کریں اور آپس کے فروعی اختلافات کو نظرانداز کرتے ہوئے اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات کے تحفظ کے لئے مل جل کر کام کریں۔ مشن کے [illegible] مولانا [illegible] نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل کرنے کا اعلان کیا ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانا جائے اور آپ کے بعد کسی اور نبی کی گنجائش نہ رہے۔ کیونکہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کسی نبی کی ضرورت کا عقیدہ رکھا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسلام معاذ اللہ مکمل نہیں ہوا۔ اور اس میں کچھ کمی باقی رہ گئی ہے جس کو پورا کرنے کے لئے نبی اور وحی کی ضرورت ہے۔ مولانا [illegible] الرشید نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے درمیان وحدت کی بنیاد ہے۔ قاری [illegible] الحق نے کہا کہ ہم اگست کے پہلے ہفتے لندن میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس عالمی سطح پر تحریک تحفظ ختم نبوت کا نقطہ آغاز ہوگی اور اس میں قادیانیوں کے لندن کے سالانہ جلسے کا پورا جواب دیا جائے گا۔ اس موقع پر کانفرنس کے لئے مسلمان جماعتوں کو دعوت دینے کے لئے مولانا [illegible] کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جو علاقائی سطح پر کانفرنس کے سلسلے میں مسلمانوں کے ساتھ رابطہ قائم کرے گی۔ مولانا [illegible] نے [illegible] میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک مغرب تمام قادیانیوں کو [illegible] لیں گے۔ اجتماع سے مولانا قاری [illegible] اور مولانا [illegible] نے بھی خطاب کیا۔

[illegible]

عقیدہ ختم نبوت کے خلاف ہر مہم کا مقابلہ کیا جائے گا۔ مولانا عبدالحفیظ

انٹرنیشنل ختم نبوت مشن دنیا کے ہر حصے میں اس مقصد کے لئے منظم جدوجہد کرے گا

بریڈفورڈ (بیورو) انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے سربراہ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے خلاف غیر مسلم (قادیانی) گروہ کی مہم کا پوری دنیا میں مقابلہ کیا جائے گا اور انٹرنیشنل ختم نبوت مشن دنیا کے ہر حصے میں اس مقصد کے لئے منظم جدوجہد کرے گا۔ گذشتہ روز جامع مسجد نور الاسلام بریڈفورڈ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور اس کا تحفظ ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ ختم نبوت مشن کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد ضیاء القاسمی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ گروہ خود کو مسلمان ظاہر کر کے دنیا کو دھوکہ دے رہا ہے کیونکہ ایک نئے نبی پر ایمان لانے کے بعد ان کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق باقی نہیں رہا اور وہ ایک نئے اور الگ مذہب کے پیروکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امت اسلامیہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہیں اور قرآن اور حدیث کے ساتھ ہی نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور ان کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ کذاب ہے۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے عقیدے اور ایمان کی حفاظت کریں اور انکار ختم نبوت کے فتنہ کا متحد ہو کر مقابلہ کریں۔ جمعیت علماء برطانیہ (اہل السنۃ والجماعت) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرشید ربانی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے [illegible] پر زور دیا کہ مسلمان [illegible] اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے متحد ہو جائیں۔ اجتماع سے مولانا قاری تصور الحق اور مولانا شیخ محمد لطیف نے بھی خطاب کیا اور اس موقع پر ہر طبقہ کے [illegible] ختم نبوت کانفرنس لندن میں شرکت کے لئے کوچوں کا انتظام کرنے اور مسلمانوں کو شرکت کے لئے تیار کرنے کی غرض سے متعدد کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ اجتماع کے حاضرین نے کانفرنس کے انعقاد کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے منتظمین کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

24/7/85

ختم نبوت کانفرنس کو کامیاب بنائیں

نوٹنگھم (ویلفیئر نیوز) جمعیت علماء برطانیہ کے سیکرٹری اطلاعات مولانا قاری تصور الحق نے کرائیڈن کی جامع مسجد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کے انکار کا فتنہ بیرونی سازش کا نتیجہ ہے جو [illegible] عالم اسلام کو تفرقہ و انتشار میں مبتلا دیکھنے کے خواہاں ہیں اس قسم کے فتنے پیدا کرتی رہتی ہیں جن کا خاتمہ [illegible] اور دینی بیداری کی قوت سے ہی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ بھرپور شرکت کر کے اگست میں [illegible] ختم نبوت کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

مناظرہ کا چیلنج قبول ہے

[illegible]

نئی نبوت کے دعویدار کسی نرمی کے مستحق نہیں: مولانا اسعد مدنی

عقیدہ ختم نبوت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا: علامہ خالد محمود

[illegible]

پاکستانی سفیر سے انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے وفد کی ملاقات

[illegible]

ختم نبوت کانفرنس کا خیر مقدم

لندن (بشیر احمد) جمعیت علماء برطانیہ صوبہ مڈلینڈ کے جنرل امیر جمعیت مولانا آدم نائب امیر مولانا ابراہیم سکریٹری مولانا غلام محمد قمر مولانا ، مولانا محمد گورا ، مولانا یوسف سورتی ، مولانا یعقوب پانڈور ، مولانا یوسف سورتی ، مولانا محمد عارف ، مولانا غلام محمد مولانا عبدالحق ، مولانا ایوب ، مولانا یوسف گھانچی ، مولانا منصور صدیق ، مولانا عبداللہ [illegible] ایک مشترکہ بیان میں عالمی ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کا خیر مقدم کیا ہے اور انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے ... پر بھرپور تعاون کا یقین دلایا ہے۔ ختم نبوت تمام مکتب فکر کے ہاں متفقہ مسئلہ ہے اور موجودہ دور میں اس سے اہم کوئی مسئلہ نہیں ہو سکتا۔ ختم نبوت کانفرنس قادیانیت کے مقابلہ کے لئے اس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ عالمی ختم نبوت کانفرنس کو بھرپور کامیاب بنا کر حقیقی عشق رسولﷺ سے منسلک ہونے کا ثبوت دیں۔ اور تمام [illegible]

ختم نبوت کانفرنس کا پروگرام

[illegible]

... یوسف لندن پہنچ گئے

[illegible]

ختم نبوت کانفرنس کا پروگرام

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کُندیاں شریف میں مجلس ختم نبوّت اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں کا مشترکہ اجلاس

پاکستان اور بیرون ملک مسئلہ ختم نبوّت کے تحفظ اور استیصال قادیانیت کے لئے تقسیم کار اور طریق کار طے کرنے کے لئے ۲۷۔ اکتوبر کو مجلس ختم نبوّت اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے رہنماؤں کا ایک مشترکہ اجلاس حضرت الامیر مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری جنرل سیکرٹری مجلس تحفظ ختم نبوّت جناب مولانا اللہ وسایا صاحب، جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب اور فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور راقم الحروف شریک ہوئے۔ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی نے اس گفتگو کا تفصیل سے تذکرہ کیا جو حضرت اقدس مولانا خان محمد صاحب مدظلہٗ اور ان کے درمیان مکہ مکرمہ میں ہوئی تھی جس میں عالمی سطح پر ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے مسئلہ ختم نبوّت پر کام کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی تھی۔ جسے حضرت اقدس نے پسند فرماتے ہوئے اسے آخری شکل دینے کیلئے حج کے بعد کسی نشست پر موقوف فرمادیا تھا۔ چنانچہ حج سے قبل انٹرنیشنل مشن کی طرف سے لندن میں ایک عالمی ختم نبوّت کانفرنس ہو چکی تھی جس کے اثرات وثمرات پوری دنیا میں محسوس کئے گئے اس لئے اسی گفتگو کی روشنی میں اور دارالعلوم بری انگلینڈ کے اجلاس کے فیصلوں کے مطابق کندیاں شریف پاکستان میں مجلس تحفظ ختم نبوّت اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے راہنماؤں کا اجلاس ہوا جس میں متفقہ طور پر مجلس تحفظ ختم نبوّت کے دستور میں ترامیم کی سفارش کی گئی جس کے رو سے مجلس تحفظ ختم نبوّت کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا نام دیا گیا۔ اور اس کے عالمی امیر حضرت اقدس مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم قرار پائے اور ساتھ ہی یہ بھی طے پایا کہ بیرونی ممالک میں ختم نبوّت کے کام کو تیز تر کرنے کے لئے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے ذمہ یہ اہم کام سپرد کیا جائے جس کے امیر فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا

عبدالحفیظ صاحب مکی مدظلہٗ اور جنرل سیکرٹری (محمد ضیاء القاسمی) ہوں گے! اس طرح مجلس تحفظ ختم نبوّت اور انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن دو قالب اور یک جان ہو گئے۔

چنانچہ حضرت الامیر مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے مندرجہ ذیل خط حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مدظلہٗ اور راقم کے نام ارسال فرمایا جس کی رو سے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے امیر حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور جنرل سیکرٹری راقم الحروف قرار پائے۔

تلفون ۷۳۳۴۱

ابو الخلیل خان محمد

رئیس العام

لمجلس تحفظ ختم النبوۃ

بملتان ○ الباکستان

Abu-Al-Khaleel Khan Mohammad

President

Majls-e-Tahaffuz-e-Khatm-e-Nabuwat, Pakistan

Multan PHONE : 73341

التاریخ ۱۵ر۲ر۱۴۰۶ھ الموافق ۳۰ر۱۰ر۱۹۸۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیز گرامی قدر جناب مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب مسعود رتبۂ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ آپ کے بیرون ممالک میں ختم نبوت کے کام کو تیز تر کرنے کے لئے "انٹرنیشنل ختم نبوت مشن" قائم کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ دستور کی دفعہ ۱۲ شق (ترمیم شدہ) کے تحت جناب مولانا عبدالحفیظ مکی کو اس کا امیر اور آنجناب کو اس کا ناظم نامزد کیا جاتا ہے۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

چند ضروری وضاحتیں

حضرت مولانا محمد مکی صاحب حجازی انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے نائب امیر ہیں انہوں نے انٹرنیشنل ختم نبوّت کانفرنس لندن میں شریک ہونا تھا لیکن اچانک بعض گھریلو مجبوریوں کی وجہ سے شرکت نہیں فرما سکے! جس کا تمام احباب نے خلا محسوس فرمایا انشاء اللہ آئندہ کانفرنسوں میں وہ ضرور شرکت فرمائیں گے اور قادیانیت کے استیصال کے لئے ہمہ وقت انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے شریک کار رہیں گے۔

مولانا مقبول احمد صاحب گلاسگو نے انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے ساتھ بھرپور تعاون فرمایا۔ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کے ساتھ دامے درمے سخنے ہر طرح تعاون فرمایا اور گلاسگو کے عوام وخواص نے ان کی تحریک پر ختم نبوّت کانفرنس لندن میں پر جوش طریقے سے شرکت فرمائی ۔ ختم نبوّت مشن کے راہنما ان کے اور بھائی محمد اکرم صاحب کے بیحد ممنون ومشکور ہیں۔

چوہدری عبدالمجید صاحب لندن، چوہدری شاہین صاحب گلاسگو محمد اکرم صاحب گلاسگو، محمد اشرف خان صاحب لندن، محمد اسلم صاحب لندن، حافظ موسیٰ صاحب لندن، مولانا محمد اسماعیل صاحب لندن خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے کانفرنس کی کامیابی کے لئے بے حد تعاون فرمایا۔ مولانا مقبول احمد صاحب نے تو اپنی تقریر کا وقت بھی مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی کو عنایت فرما دیا۔

رپورٹ میں تقریروں کا اندراج کرتے وقت ترتیب کا خیال نہیں رکھا گیا بلکہ جن مقررین نے تقریریں فرمائی تھیں ان کا تذکرہ اور مختصر تقریر کے اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ انشاء اللہ ان تمام تقریروں کو مستقل ترتیب سے علیحدہ شائع کیا جائے گا۔

برادرم محمد یوسف صاحب بٹ مکی جو سعودیہ میں انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن کے رابطہ سیکرٹری ہیں، انہوں نے بھی ختم نبوّت کانفرنس لندن میں شریک ہونا تھا، ٹکٹ بھی خرید لیا تھا مگر ٹریول ایجنٹ کی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے۔ جس کا تمام دوستوں کو انتہائی افسوس رہا۔ حالانکہ جو میٹنگیں مکہ مکرمہ میں بھائی محمد صاحب کے ہاں ہوئیں یا بھائی مولانا عبدالوحید صاحب

کے ساتھ مشاورت ہوئی اس میں وہ برابر کے شریک رہے۔ پاکستان میں پہنچتے ہی میرے ساتھ روئیداد کی کتابت اور تمام مراحل میں بھرپور تعاون فرمایا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

شکریہ

ان تمام علماء کا، دوستوں کا، سامعین کا، معاونین کا، مدارس عربیہ کے طلباء کا، تبلیغی جماعت کے اکابر واحباب کا جنہوں نے اپنی کسی طرح بھی معاونت سے ہمیں سرفراز فرمایا۔

ضیاء القاسمی

جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوّت مشن